

خیبر پختونخوا کا آثار قدیمہ کو رواں رکھنے، فروغ دینے، محفوظ اور بچانے
کا قانون ۲۰۱۶ء

فہرست

۱. مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ.
۲. تعاریف.
۳. مشاورتی کمیٹی.
۴. تحفظ ورثہ کے بورڈ کا قیام.
۵. آثارِ ریات کے کاروبار کے روک تھام کے لیے ونگ تیار کرنا.
۶. ٹریننگ سیل اور تحفظاتی لیبارٹری کا قیام.
۷. ماہر آثار قدیمہ کے لیے مستند سنٹر کا قیام.
۸. ایک اکاؤنٹ کا کھولنا.
۹. بعض آثارِ ریات کے حوالگی بھص.
۱۰. اتفاقی طور پر سے دریافت آثارِ ریات کا ڈائریکٹریٹ کو اطلاع دینا.

۱۱. داخلہ اور معائنہ وغیرہ کے اختیارات.
۱۲. آثاریات پر مشتمل زمین کا حصول.
۱۳. آثاریات کا خریدنا، اجارہ پر لینا.
۱۴. آثاریات کے فروخت کی صورت میں قبضہ کے حقوق.
۱۵. محفوظ آثاریہ کو ظاہر کرنا.
۱۶. محفوظ آثاریہ کے مرمت یا تجدید وغیرہ پر پابندی.
۱۷. ایک اہم آثاریہ کو ظاہر کرنا.
۱۸. محفوظ اور اہم آثاریہ کی مسامری، نقصان وغیرہ کی ممانعت.
۱۹. محفوظ اور اہم آثاریہ کے اظہار کے خلاف عرضی.
۲۰. ایک معاہدہ پر آثاریہ کی سرپرستی.
۲۱. خریدار بعض خریدنے پر اور وہ شخص جو معاہدے کے تحت ملکیت کا دعویدار ہو وہ مالک کی طرف سے ذحول.
۲۲. دفن آثاریات کی ملکیت.
۲۳. مالک یا نگران کی تبدیلی.

۲۴. تباہی نقصان وغیرہ.
۲۵. مالک کو ہدایات کہ وہ آثار یہ کے تحفظ کے لیے اقدامات اٹھائیں.
۲۶. مرمت جوڈائریکٹریٹ کرے.
۲۷. مالک کا مرمت وغیرہ پر رپورٹ آگاہی.
۲۸. حکومت کو خریدنے کی پیشکش.
۲۹. نگرانی یا مرمت یا تیکلینکی رہنمائی کا اعتماد.
۳۰. عوام تک رسائی.
۳۱. تحفظ کے مقصد کے لیے تحقیق.
۳۲. محفوظ غیر منقولہ آثار یہ کا لازمی حصول.
۳۳. منقولہ آثار یہ کا لازمی حصول.
۳۴. عبادت کرنے کی جگہوں کا بے جا استعمال وغیرہ سے تحفظ.
۳۵. اہم اور محفوظ آثار یہ کے حوالگی سے متعلق ہدایات.
۳۶. مالک یا نگران کی تبدیلی.
۳۷. جگہ کی تبدیلی.

۳۸. مرمت اور معالجہ.
۳۹. ایک اہم اور محفوظ آثاریہ کے حوالگی کے خطرے سے متعلق حکم یا مشورہ.
۴۰. ڈائریکٹریٹ کی طرف سے عوام تک رسائی.
۴۱. مالک کے حقوق اور فرائض جانشینی وغیرہ کے تبدیلی.
۴۲. آثاریہ کی رجسٹریشن.
۴۳. عرزہ کے سرٹیفکیٹ کی اجراء، نوٹس اور اعلان.
۴۴. رجسٹرڈ آثاریہ کے توڑنے، نقصان اور مرمت یا معالجہ.
۴۵. نوٹیفیکیشن وغیرہ رجسٹرڈ آثاریہ کے موجودہ حالت میں تبدیلی سے متعلق.
۴۶. رجسٹرڈ آثاریہ کے مرمت اور نگرانی سے متعلق تیکینکی رہنمائی.
۴۷. رجسٹرڈ آثاریہ کا عوام تک رسائی.
۴۸. رجسٹرڈ آثاریہ کے موجودہ حالت کے بارے میں رپورٹ.
۴۹. رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی منتقلی کے ساتھ ملکیت کی تبدیلی.
۵۰. تنسیخ.
۵۱. رجسٹرڈ آثاریہ کے رجسٹریشن کی منسوخی.
۵۲. آثاریات کا باہر سے روکنا.

۵۳. آثاریات سے تجاوزات کو ہٹانا.
۵۴. غیر منقولہ محفوظ آثاریہ تک رسائی کے حقوق.
۵۵. ترقیاتی منصوبے کی تکمیل اور غیرہ منقولہ آثاریہ کے نزدیک نئے تعمیر.
۵۶. بڑے منصوبہ کی تکمیل.
۵۷. تعمیر کی جگہ پر کھدائی کے ہدایات اور رپورٹ.
۵۸. حکومت ادارے وغیرہ کی کھدائی کرنے سے متعلق خصوصی اہتمام.
۵۹. غیر منقولہ محفوظ آثاریہ کے استعمال پر پابندی.
۶۰. رپورٹ ہدایات اور تحقیق کے لیے کھدائی کا حکم.
۶۱. باقیات کے دریافت پر رپورٹ، معطلی پر حکم وغیرہ.
۶۲. لائسنس کے بغیر آثاریات کی کھدائی یا دریافت کی ممانعت.
۶۳. غیر ملکی آثاریاتی وفد کو لائسنس کی اجراء اور ہدایات.
۶۴. بغیر لائسنس کے محفوظ آثاریہ کے نقل نکالنا.
۶۵. منقولہ آثاریہ کی کاپی بنانے کی ممانعت.
۶۶. آثاریات کی برآمد.

۶۷. منقولہ آثار یہ میں سوداگری.
۶۸. آثار یہ کا جعل سازی وغیرہ.
۶۹. آثاریات کا کاروبار.
۷۰. کان کنی، کھدائی انضباط وغیرہ.
۷۱. مقامی حکومتوں کا ثقافتی ورثہ کی تحفظ کے لیے کوششیں.
۷۲. بیرون ملک ثقافتی ورثہ کی نمائش.
۷۳. سزا جرمانہ.
۷۴. قرق شدہ آثار یہ ڈائریکٹر کے حوالہ ہوگا.
۷۵. تاریخی یا آثاریاتی جگہوں کا عوام کو معلومات.
۷۶. حرجانہ.
۷۷. قانون اصول بنانے کا اختیار.
۷۸. منسوخی اور تحفظ.

خیبر پختونخوا کا آثار قدیمہ کورواں رکھنے، فروغ دینے، محفوظ اور بچانے کا قانون ۲۰۱۶ء

ایک قانون

تا کہ بچایا جائے، محفوظ کریں، فروغ دیں اور رواں رکھے خیبر پختونخوا کے آثار قدیمہ کو جبکہ یہ مناسب سمجھا گیا کہ صوبہ خیبر پختونخوا کے آثار قدیمہ کورواں رکھنے، فروغ دینے، محفوظ اور بچانے سے متعلق ایک قانون فراہم کیا جائے اور آثار قدیمہ سے متعلق تحقیق کی حوصلہ افزائی کرے اور اس کے ساتھ جو معاملات وابستہ ہو یا اس میں مددگار ہوں۔ یہ مندرجہ ذیل طریقے سے لاگو ہوگا۔

۱۔ مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ:

- (۱) اس قانون کو خیبر پختونخوا کا آثار ریاتی قانون ۲۰۱۶ء کہا جائے گا۔
- (۲) یہ خیبر پختونخوا کے مکمل صوبہ تک لاگو ہوگا۔
- (۳) یہ فی الفور لاگو ہوگا۔

فصل ۱.

تمہید.

۲. تعاریف:

اس قانون میں جب تک کہ کوئی بھی چیز اس کے تن یا سیاق و سباق کے متضاد ہو۔

(الف) ”مشاورتی کمیٹی“ کا مطلب وہ مشاورتی کمیٹی جو اس

قانون کے شق نمبر ۳ کے تحت بنائی گئی ہو۔

(ب) ”آثار قدیمہ“ کا مطلب کوئی بھی انسانی عمل کی پیدا

وار جس کا وجود تقریباً ایک سو سال سے کم وقت کا نہ ہو۔

اور مشتمل ہوگا۔

(i) غیر منقولہ، منقولہ آثار یہ، محفوظ آثار یہ دفن شدہ آثار یہ، رجسٹرڈ

آثار یہ۔

(ii) کوئی بھی عمارت یا ثقافتی جگہ، تاریخی، معاشرتی، مذہبی، نسلی

جغرافیائی، انواع الانسانی، فوجی یا سائنسی مشاہدات،

(iii) کوئی بھی ثقافتی جائیداد، واضح ثقافتی جائیداد اور دفن ثقافتی

جائیدادیں، آثار یا قریبی پشتہ، قدیمی دفن شدہ جگہ اور زمین جس کے

متعلق معقول طور پر یقین کیا جاتا ہو کہ اس میں ثقافتی چیزیں ہیں۔

(iv) کوئی قومی یادگار۔

(v) روایتی اور تاریخی عمارت کا گروپ اور ثقافتی پیش منظر جو تاریخی

گروپ پر مشتمل ہو یا گراں قدر روایتی عمارات جو اپنے ارد گرد

بعض آثار یا قریبی بصورتی کے مجموعے سے بنا ہو یا ماحول اور پیش

منظر جو زندگی کے مختلف اس کے ساتھ جڑے ہوں۔

یا لوگوں کی معیشت اور مذہب کے ثقافتی خصوصیات اور جس میں زندگی کا انداز ناگزیر سمجھا جا رہا ہو اور صوبہ کے اس کوئی مخصوص حصہ میں لوگوں کی معیشت کا اور۔

(iv) ایسی کوئی دوسری چیز یا طبقہ جو حکومت نے سرکاری جریدے میں متعین کیا ہو اس قانون کے تحت ایک آثار یہ۔

(پ) ”عدالت“ درجہ اول کے مجسٹریٹ کا عدالت۔

(ت) ”ثقافتی جائیداد“ وہ مذہبی، صوفیانہ، دینیوی یا مادی

بنیادوں پر خصوصی طور پر نامزد کیا ہو آثار یا قیامت اہمیت سے، ماقبل تاریخ کے عہد سے، تاریخی، علم و ادب، فن یا سائنس اور کسی بھی زمرے میں تعلق رکھتا ہو جیسا کہ پھیلا ہوا مجموعہ اور قدرتی نمونہ جیسا کہ جوانیا، نباتاتیہ، معدنیات اور تشریح جائیداد جو تاریخی سائنسی اور ٹیکنالوجی، فوجی اور قومی لیڈروں کی زندگی کے معاشرتی تاریخ، ہیروز، صاحب فکر، سائنسدان، فن کار اور دوسرے نامور، شخصیات اور قومی اہمیت کے واقعات، آثار یا قیامت پیدا شدہ عاری آثار یا قیامت، دریافتیں، فن کی اہمیت کا عنصر، نقش، سکہ، کرنسی نوٹ، کھدایا ہوا مہر، سلیاتی دلچسپی کے پیداوار، تصاویر، نقش اور ڈرائنگ جو تمام ہاتھوں سے بنائے گئے ہوں اور اصل نشان قانونی متناکا، اور وہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(ث) ”نگران یا متولی“ کا مطلب ہے اور مشتمل ہوگا مندرجہ

ذیل۔

(i) کوئی بھی شخص جو ذاتی ثقافتی جائیداد کے مالک نے اسی طرح

مالک قرار دیا ہو۔

(ii) کوئی بھی شخص جو کسی ثقافتی جائیداد کا حقیقی مالک ہو اور اس کے

حفاظت کا ذمہ دار ہو۔

(iii) ذاتی ثقافتی جائیداد کے مالکان کا بورڈ یا تو جو مالکوں نے بنایا ہو

حکومت نے یا کسی حکومتی ادارے نے۔

(iv) کوئی بھی شخص یا محکمہ جس کو عدالت نے کسی ذاتی جائیداد کے

مالک کو نگران مقرر کیا ہو۔

(ث) ”بیوپاری“ سے مطلب وہ شخص جو آثاریات کے خرید و

فروخت کے کاروبار سے منسوب ہو لیکن اس میں

ڈائریکٹر شامل نہیں ہوگا۔

(ج) ”ڈائریکٹر“ سے مطلب ڈائریکٹریٹ کا ڈائریکٹر۔

(ج) ”ڈائریکٹریٹ“ سے مطلب خیبر پختونخوا کے عجائب

گھر اور آثار قدیمہ کا ڈائریکٹریٹ۔

(ح) ”حکومت“ سے مطلب حکومت خیبر پختونخوا۔

(خ) ”غیر منقولہ آثاریہ“ سے مطلب کوئی بھی آثاریہ جو

مندرجہ ذیل میں بیان کئے گئے ہو۔

(i) کوئی بھی زمین پر یا زیر زمین آثار قدیمہ کا مجموعہ۔

(ii) کوئی بھی آثارِ یاقی مورچہ، دفن کی جگہ، نظر بندی کی جگہ یا کوئی قدیم باغ، جمونہ، عمارت اونچائی یا کوئی دوسرا تاریخی کام، آثارِ یاقی، تعمیراتی، سماجی، مذہبی، ثقافتی، فوجی یا سائنسی دلچسپی والا۔

(iii) کوئی پتھر غار یا دوسرا قدرتی تاریخی چیز، آثارِ یاقی، فنی یا سائنسی دلچسپی والا یا مجسمہ پر مشتمل کتبہ کیا ہوا تصویر، نقش کاری یا ایسی مناسبت سے کوئی نقش اور مشتمل ہوگا۔

(اے) کوئی پھانک، دروازہ، کھڑکی، چوہٹا، کھانچا، چھت کے نقوش، دیواری نقوش لکڑی کا کام، دھاتی کام یا مجسمہ یا کوئی دوسری چیز جو جوڑا یا باندھا گیا ہو کسی آثارِ یاقی غیر منقولہ سے،

(بی) کوئی غیر منقولہ آثارِ یات کا بقایا جات۔

(سی) ایک غیر منقولہ آثارِ یات کی جگہ۔

(ڈی) ایسی زمین کا حصہ یا پانی جو ایک غیر منقولہ آثارِ یات کو ملاتا ہو: معقول طور پر چاہیے کہ احاطہ کیا جائے ڈھانپ دیا جائے یا دوسری طرح سے ایسے آثارِ یات کو محفوظ کیا جائے۔

(ای) غیر منقولہ آثارِ یات کی آسان جانچ پڑتال اور اس تک رسائی کا معقول طریقہ؛ اور

- (i) کوئی بھی زمین پر یا زیر زمین آثار قدیمہ کا مجموعہ۔
- (ii) کوئی بھی آثار باقی مورچہ، دفن کی جگہ، نظر بندی کی جگہ یا کوئی قدیم باغ، نمونہ، عمارت اونچائی یا کوئی دوسرا تاریخی کام، آثار باقی تعمیراتی، سماجی، مذہبی، ثقافتی فوجی یا سائنسی دلچسپی والا،
- (iii) کوئی پتھر غار یا دوسرا قدرتی تاریخی چیز، آثار باقی، فنی یا سائنسی دلچسپی والا یا مجسمہ پر مشتمل کتہہ کیا ہوا تصویر، نقش کاری، یا اسی مناسبت سے کوئی نقش اور مشتمل ہوگا۔

- (اے) کوئی پھانک اور دروازہ، کھڑکی، چوھٹا، کھانچا، چھت کے نقوش، دیواری نقوش لکڑی کا کام، دھاتی کام یا مجسمہ یا کوئی دوسری چیز جو جوڑا یا باندھا گیا ہو کسی آثار یا قی غیر منقولہ سے کوئی غیر منقولہ،
- (بی) کوئی غیر منقولہ آثار یا قی کا بقایا جات۔
- (سی) ایک غیر منقولہ آثار یا قی کی جگہ۔
- (ڈی) ایسی زمین کا حصہ یا پانی جو ایک غیر منقولہ آثار یا قی کو ملاتا ہو، معقول طور پر چاہئے کہ احاطہ کیا جائے ڈھانپ دیا جائے یا دوسری طرح سے ایسے آثار یا قی کو محفوظ کیا جائے۔

- (ای) غیر منقولہ آثار یا قی کی آسان جانچ پڑتال اور اس تک رسائی کا معقول طریقہ، اور

(ایف) کوئی شہری جگہ، گلی بازار، عمارت کا خوشہ یا عوامی چوک یا کوارٹر اور ایک خصوصی اقدار کی ہمسائیگی جب حکومت یہ سمجھے کہ اس کی حفاظت عوامی دلچسپی کے لیے اس کے بندوبستی کے تعمیراتی یا بنانے کے سامنان اس قانون کے مقصد کے لیے ایک اعلامیہ کے ذریعے اپنے سرکاری جریدے میں اس کو غیر منقولہ آثار پر قرار دے گی۔

(کے) ”اہم آثاریہ“ مطلب کوئی بھی آثاریہ جو اس قانون کی شق نمبر ۱۷ کے تحت متعین کیا ہو۔

(ایل) ”بلدیاتی حکومت“ سے مطلب وہ حکومت جو خیبر پختونخوا کے بلدیاتی قانون ۲۰۱۳ء کے تحت بنا ہو۔

(ایم) ”یادگار“ مشتمل ہوگا، عمارت، علاقہ، خوشہ یا دوسرا ڈھانچہ یا اونچائی، مقبرے، یا کوئی دوسری نظر بندی کی جگہ، محلوں کی جگہ، قلعوں کی جگہ یا حویلی، رہنے والے یا دوسری جگہیں جو بڑی تاریخی، ثقافتی، تعمیراتی، مذہبی، فنی اور یا سائنسی اقدار کے، باغ، پل، گھائیاں، پہاڑ اور دوسری خوبصورت تماشائی جگہ جو فن کی حیثیت سے

نہایت، ہی اہمیت کے حامل ہوں یا نظری قدر دگانی
 سے اور جانوروں (جو اسکے رہنے کی جگہوں پر، پرورش
 کی جگہیں اور گرمی اور سردی کے آمدورفت کی جگہوں پر
 مشتمل ہو) پودے (جو رہنے کی جگہ پر مشتمل ہو) اور
 زمین سے متعلق خصوصیات اور معدنیات (مشتمل ہو
 اس دھرتی پر جہاں خصوصی طور پر قدرتی مٹھر دکھائی
 دے) جو نہایت ہی اچھی سائنسی اہمیت کی حامل ہو)
 ”منقولہ آثار یہ“ سے مطلب وہ جو ایک جگہ سے دوسری
 جگہ منتقل کیا جاسکتا ہو۔ (این)

”فوجی یا دگاز“ سے مطلب کوئی بھی عبارت، نمونہ، خوشہ
 ، قیدی جگہ، باغ زمین کا حصہ یا دوسری کوئی ایسی جگہ یا
 قومی اہمیت کے حامل کوئی دوسری چیز جیسا بھی مقرر ہو۔
 اور جو آئینی قانون ۱۹۷۷ء کے تحت وفاقی حکومت
 نے ایسا اعلان کیا ہو یا جو مشاورتی کمیٹی کے مشورے
 سے اس قانون کے تحت متعین کیا گیا ہو۔
 ”مالک“ سے مطلب مالک بذات خود یا مشتمل ہوگا۔ (پی)

(i) کوئی بھی شخص جس کو قانونی حیثیت حاصل کہ مالک کی طرف سے کام کریں جبکہ بوجہ نابالغ یا دوسری کوئی معذوری جس سے مالک کام نہ کر سکتا ہو۔

(ii) ایک مشترکہ مالک جو اپنی انتظامی طاقت خرچ کرتا ہے بذات خود اور دوسری مشترکہ مالک اور جانشین ایسے مالک کے حقوق کے اور۔

(iii) کوئی بھی مینجر، رکھوالا یا متولی جو انتظامی امور کو بروئے کار لاتا ہو اور جانشین ایسے مینجر کے دفتر کار رکھوالا یا متولی۔

(کیو) ”محفوظ آثار“ سے مطلب کوئی بھی غیر منقولہ آثار یہ جو اسی طرح اس قانون کے شق نمبر ۱۵ کے تحت متعین کیا گیا ہو۔

(آر) ”صوبہ“ سے مطلب صوبہ خیبر پختونخوا۔

(ایس) ”رجسٹرڈ آثار یہ“ سے مطلب آثار یہ جو اس قانون کی شق نمبر ۴۲ کے تحت رجسٹرڈ ہو۔

(ای) ”اصول“ سے مطلب اصول جو اس قانون کے تحت بنائے گئے ہو۔

(یو) ”واضح ثقافتی جائیداد“، بر مشتمل واضح ثقافتی پیداوار جو نہایت ہی فنی اور تاریخ اقدار کے حامل ہوں جیسا کہ عمارت یا نمونہ نقش اور تصاویر، مورثی اور مجسمے تراشے ہوئے یا صاف کئے ہوئے، پتھر تمام شکلوں کے، دستکار اور فنکار، خطاطی کا کام کرنے والا اعلیٰ درجہ کے کتب، پرانے دستاویز، پتھروں پر نقش، پتھروں سے مجسمہ سازی، کندہ کاری اور کتبہ سازی، مصنوعی آثاریات اور کوئی دوسری اجزاء جو پرانے زمانے کے لوگوں سے باقی ہوا ہو اور وہ کام جو ممتاز طور پر تاریخی اہمیت رکھتے ہوں، سماجی، نسلیاتی، تاریخی، ثقافتی، سائنسی، مذہبی اور فنی اقدار کے (مشتمل ہوز میں اور دوسری چیزیں جو اس کے ساتھ مل کر اکٹھے ایسے اقدار بنائیں۔)

فصل ۱۱

مختلف مجالس کا استقرار

۳. مشاورتی کمیٹی:

- (۱) حکومت ایسی کمیٹیاں بنائے گی جو مندرجہ ذیل کام انجام دے گی اور ایسے اختیارات استعمال کرے گی جو اس قانون نے مہیا کی ہو یا اصول جو اس قانون کے تحت بنے ہوں۔
- (اے) وزیر برائے کھیل اور ثقافت جو اس کا چیئر مین بھی ہوگا۔
- (بی) صوبائی اسمبلی میں ثقافت کے مجلس قائمہ کا سربراہ۔

(سی) آثار قدیمیہ کا ڈائریکٹر جو مشاورتی کمیٹی کا سیکرٹری بھی ہوگا۔

(ڈی) ڈائریکٹر جنرل وفاقی محکمہ آثار قدیمیہ۔

(ای) تین نامور فاضل، ماہر آثار یا سول سوسائٹی سے اشخاص جو مکمل طور پر اس علم سے واقف ہو اور آثار قدیمیہ میں ماہر ہو اور ثقافتی چیزوں میں بھی حکومت اس کو ناقابل تو سنج تین سال کے لیے نامزد کرے گی۔

(۲) سربراہ، باہمی مشاورت سے کسی بھی شخص کو کسی میٹنگ یا مخصوص وقت کے لیے مشاورتی کمیٹی کا ممبر مقرر کر سکتی ہے۔

(۳) چار رکن مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میٹنگ کے لیے اجلاس مقرر کرے گی۔

(۴) مشاورتی کمیٹی کے موجودہ ممبران یا رائے دہی کے ذریعے فیصلہ کرے گی اور برابری کی صورت میں وہ شخص جو میٹنگ کی صدارت کرتا ہے وہ ووٹ رائے دہی استعمال کرے گا۔

(۵) سربراہ اس کے غیر موجودگی میں نائب سربراہ مشاورتی کمیٹی کے میٹنگ کی صدارت کرے گا اور سربراہ اور نائب سربراہ کے غیر حاضری کی صورت میں وہ شخص جو سربراہ نے متعین کیا ہو میٹنگ کی صدارت کرے گا۔

(۶) حکومت مشاورتی کمیٹی کے کام اور عمل کے ترتیب کے لیے ضروری اصول بنائے گی اور کمیٹی کو کام کرنے کے طریقے بھی ترتیب دے گی اور اسکے میٹنگ کی رہنمائی کے بھی

(۷) مشاورتی کمیٹی کی کوئی بھی عمل یا کاروائی ناجائز تصور نہیں کی جائے گی صرف اس وجہ سے کہ اس میں خالی آسامی موجود ہیں یا کمیٹیوں کے بنائے میں نقص ہو۔

- (۸) باوجودیکہ کوئی بھی اختیار اور عمل جو مشاورتی کمیٹی انجام دیتی ہے، اور اس قانون کے تحت انجام پاتی ہے حکومت مشاورتی کمیٹی سے رجوع کرے گی اگر کسی بھی پیداوار، چیز یا جگہ جو آثارِیات کے زمرے میں آتی ہو کوئی سوال یا تنازع پیدا ہو جائے، حکومت کا وہ فیصلہ اس حوالے سے حتمی تصور ہوگا۔
- (۹) مشاورتی کمیٹی کے فیصلے کے خلاف اپیل حکومت کو داخل ہوگی اور حکومت مشاورتی کمیٹی کے فیصلے کو تبدیل، تخفیف، برقرار یا رد کر سکتی ہے۔

۴۔ تحفظ ورثہ کے بورڈ کا قیام:

- (۱) سائنسی تحفظ کے لیے اور صوبہ کے ثقافتی ورثہ کی ترقی کے لیے حفاظت، بحالی تحفظ کے سلسلے میں قابل ماہرین سے رائے لینے کے لیے حکومت تحفظ ورثہ بورڈ قائم کرے گی۔
- (۲) تحفظ ورثہ بورڈ کی سربراہی ڈائریکٹر کرے گا اور یا ایسے دوسرے اراکین جو حکومت متعین کرتی ہے جو ثقافتی ورثہ کے مینجر، آرٹسٹ، تاریخ دانوں، محافطوں، انجینئرز، ماہر تعمیرات نامور ماہر آثار قدیمہ پر مشتمل ہوگا۔
- (۳) حکومت مجوزہ طریقے سے تحفظ ورثہ بورڈ کے اراکان نامزد کرے گی۔
- (۴) تحفظ ورثہ بورڈ بہترین الاقوامی اعمال کی روشنی میں صورت پر تعمیر شدہ ورثہ ڈائریکٹوریٹ کے تمام بڑے قوسطوں میں مشورہ دے گا اور ایسے مداخلت کی تعمیل قبول کی ہو ان ہدایات کے مطابق جو بورڈ نے مہیا کی ہو۔
- (۵) حکومت تحفظ ورثہ بورڈ بشمول مینٹنگ سائنس اور موثر کام کی بجا آوری کے لیے قوانین علیحدہ کرے گی جس میں اراکین کو آمدورفت، رہن سہن کا انتظام، روزمرہ کا وظیفہ، سفر کا وظیفہ کی ادائیگی شامل ہیں۔

۵.

آثاریات کے کاروبار کے روک تھام کے لیے ونگ تیار کرنا:

- (۱) حکومت صوبہ میں ورثہ آثاریات کے خرید و فروخت کے روک تھام کے لیے ڈائریکٹوریٹ میں ایک الگ ونگ تیار کرے گی۔
- (۲) جو افسران آثاریاتی خرید و فروخت ونگ میں تعینات ہوں گے وہ متعلقہ قوانین پر تربیت یافتہ ہوں گے اور جانچ پڑتال کے معائنہ کرنے کے اور خلاف قانون کاروبار کے اور آثاریات کے ماہر سے جانے پر کسٹم افسران سے تعاون کرے گی اور ان کو صوبہ کے تمام خارجی راستوں پر خصوصاً انیرپورٹ (ہوائی اڈوں پر) زمینی اڈوں پر اور زمینی راستوں پر تعینات کیا جائے گا۔
- (۳) آثاریاتی کاروبار کے کنٹرول (روک تھام) کے افسران آثار قدیمہ کی جگہوں پر غیر قانونی کھدائی کے بھی ذمہ دار ہوں گے اور یادگاروں پر اور محفوظ، اہم اور رجسٹرڈ آثاریات کے مداخلت پر بھی،
- (۴) کام کی بجا آوری کے لیے آثاریاتی کاروبار کے کنٹرول ونگ کے افسران کو پولیس کی مدد حاصل ہوگی۔

۶.

ٹرینگ سیل اور تحفظاتی لیبارٹری کا قیام:

- (۱) حکومت ایک ٹرینگ سیل اور لیبارٹری جو ڈائریکٹوریٹ کے ماتحت کام کرے گی تاکہ ثقافتی ورثہ کی ترقی اور ثقافتی سیریاحت اہتمام ورثہ تحفظ، ماہر عجائب خانہ اور آثار قدیمہ کے میدان میں پیشہ ور افراد کی کردار سازی ہو سکے اور تاکہ ان مخصوص اور اعلیٰ تجرباتی میدانوں میں پیدا ہونے والے وقتی مشکلات سے ڈائریکٹوریٹ کردار سازی میں ترقی کر سکے۔
- (۲) ٹرینگ سیل اور تحفظاتی لیبارٹری یونیورسٹیوں، دوسرے تنظیموں اور ادارے جو صوبہ کی ثقافتی میں دلچسپی رکھتے ہوں یہ سہولیات مہیا کرے گی ان اصولوں اور فیس کے بدلے جو مجوزہ طریقہ کار پر بنی ہوں۔

- (۳) یہ تجرباتی ادارے سہولیات کو دوسرے صوبوں کو بھی مہیا کرے گی ان مخصوص شرائط پر جو اس قانون کے تحت بنائے گئے ہوں۔
- (۴) حکومت ٹریڈنگ سیل اور تحفظاتی، لیبارٹری کے کردار سازی اور ترقی کے لیے متعلقہ وزارت کے ذریعے وفاقی حکومت، غیر ملکی حکومت سے بھی مدد لے سکتی ہے۔

۷۔ ماہر آثار قدیمہ کے لیے مستند سفر کا قیام:

- (۱) ماہر آثار قدیمہ کے رجسٹریشن کے لیے حکومت اپنے سرکاری جریدے میں مراسلے کے ذریعے ماہر آثاریات کے لیے مستند ادارے کے قیام کا حکم دے گی۔
- (۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مراسلے کے فوراً بعد ہر شخص جو تحفظاتی مطالعہ اور ترکیب آثاریات اور آثار قدیمہ میں ماسٹر ڈگری حاصل کرنے والے افراد اپنے آپ کو مستند ادارہ برائے آثاریات میں اپنے آپ کو رجسٹر کرے گا۔
- بشرطیکہ وہ لوگ جنہوں نے تحفظاتی مطالعہ، ترتیب آثاریات اور آثاریات کی ڈگری مستند ادارہ برائے آثاریات کے قیام کے ذیلی دفعہ (۱) کے قیام سے پہلی لی ہوں۔
- (۳) ڈائریکٹوریٹ مجوزہ طریقہ کار کے مطابق اور ایسے فیس کی ادائیگی پر اور مکمل جانچ پڑتال کے بعد اس شخص کو ماہر آثاریات رجسٹر ڈکرے گی۔ جو آثاریات، ترکیب آثاریات اور تحفظاتی آثاریات میں ماسٹر ڈگری رکھتے ہوں۔

۸۔ ایک اکاؤنٹ کا کھولنا:

- (۱) تحقیق آثاریات کے جاری رکھنے کو یقینی بنانے کے لیے جس میں شامل ہیں ثقافتی جائیداد سے متعلق کھوج، جائزہ، کھدائی، تحفظ، بحالی، برقراری اور دوسرے لازمی کام شامل ہیں حکومت آثاریاتی اور عجائب گھر کے ادارے میں ایک اکاؤنٹ کھولے گی۔

(۲) مندرجہ ذیل رقم اس میں جمع ہوگی۔

- (اے) تمام ترقیاتی عطیات۔
- (بی) سالانہ بجٹ میں آثارِ یاتی یا دیگر ترتیب اور یادگاروں کی ترقی، بحالی اور تحفظ کے لیے مختص عطیات، زمین کے حصول کے لیے مختص رقم۔
- (سی) عجائب گھر کے لیے آثارِ یات خریدنے کے لیے مختص رقم۔
- (ڈی) وہ رقم جو عجائب گھر کی تعمیر یا قیام یا موجودہ عجائب گھر کے توسیع اور دیکھ بھال شامل ہو۔
- (ایف) رقم جو ثقافتی جائیداد کے ترقی جیسے کاموں کے لیے مختص ہو۔
- (جی) رقم جو نمائش، سیمیناروں، کانفرنسوں یا حکماء کی مجلسوں کے لیے مختص۔
- (ایچ) رقم جو اشاعت کے لیے مختص ہو۔
- (آئی) رضا کارانہ طور پر اکٹھا کیا ہوا اور چندہ۔
- (جے) فیس جو اس قانون کے تحت جمع کی ہو۔
- (کے) وہ مختص رقم جو حکومت نے خاص کاموں جیسا کہ ایمر جنسی میٹنگ اور ضروری مرمت یا انسانی اور قدرتی آفات سے سیلاب اور زلزلوں سے اگر نقصان پہنچا ہو اس کے بحالی کے لیے۔

(۳) مالی سال کے نزدیک آتے ہی ڈائریکٹریٹ خرچہ کے موصولہ کو تیار کرے گا اور اگلے سال کے خرچہ کو بھی اور اسے حکومت کو منظوری کے لیے پیش کرے گا۔

(۴) ڈائریکٹر اکاؤنٹ کی بحالی کرے گا اور دوسرے مالی معاملات کی جس میں اس کی منافع خرچہ اور اس کے اثاثوں اور بقایات جات کی ایسے طریقہ کار اور صورت میں جیسا کہ بیان ہوئے ہوں۔

(۵) جتنا جلدی ہو سکتا ہو ہر مالی سال کے ختم ہونے کے بعد ڈائریکٹر ایک خاص طریقے سے ڈائریکٹریٹ کے مالی ٹیسٹ آف اکاؤنٹ تیار کرے گا۔ جو بیلنس شیٹ اور منافع کا ایک اکاؤنٹ،

(۶) آڈیٹر جنرل پاکستان ڈائریکٹریٹ کے اکاؤنٹ کا سالانہ آڈٹ کرے گا۔

(۷) حکومت آڈٹ کے ساتھ ساتھ دیلی دفعہ (۶) کے تحت ڈائریکٹریٹ کا آڈٹ شدہ سالانہ اکاؤنٹ کے ساتھ کر سکتی ہے ایک خاص طریقے کے ذریعے چارٹرڈ اکاؤنٹ سے یا چارٹرڈ اکاؤنٹ کے کوئی ادارہ سے۔

فصل III

آثاریات اور اس سے متعلق چیزیں۔

(۹) حوالگی، تحفظ وغیرہ بعض آثاریات کے:

جب ڈائریکٹریٹ کو کوئی معلومات سے متعلق کوئی معلومات موصول ہوتی ہیں یا دوسری طرح سے آثاریات کے دریافت یا موجودگی کا علم ہو جائے اور اس کا کوئی مالک نہ ہو یا وہ اپنے آپ کو اس معلومات یا علم سے متعلق اطمینان کرے گی اور حکومت کے منظوری سے ایسے اقدامات اٹھائے گی جیسا کہ وہ ضروری سمجھتے ہوں اس کے حوالگی تحفظ اور حفاظت کے لیے۔

(۱۰) اتفاقی طور سے دریافت آثاریات کا ڈائریکٹریٹ کو اطلاع دینا:

- (۱) کوئی بھی دریافت کرے یا پائے اتفاقی طور پر کوئی منقولہ آثار یہ کو وہ جلد ہی اس آثار یہ کے دریافت یا موجودگی کے بارے میں سات دن کے اندر اندر ڈائریکٹریٹ کو اطلاع دے گا۔
- (۲) اگر سات دن کے اندر اندر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جو اطلاع دی ہو ڈائریکٹریٹ فیصلہ کرے گا کہ آثار یہ کی حوالگی، تحفظ اور حفاظت وصول کرے وہ شخص جس نے دریافت کیا ہو یا پایا ہو وہ ڈائریکٹریٹ کو یا وہ تحریری طور پر اختیار مند ہو وہ حوالہ کرے گا۔
- (۳) جب ڈائریکٹریٹ اس آثار یہ کے حاصل کرنے کا فیصلہ کرے وہ اس شخص کو ادائیگی کرے گا جس نے اسے حوالہ کیا ہو اتنا انعام جتنا مشاورتی کمیٹی کے مشاورت کے بعد رقم کی صورت میں ادا کرے گا۔
- (۴) اگر کوئی شخص جو دریافت کرتا ہے یا معلوم کرتا ہے کوئی بھی منقولہ آثار یہ اور ذیلی دفعہ (۱) اور ذیلی دفعہ (۲) کے خلاف جاتا ہے، وہ سزا کا حقدار ہو گا جو کہ ۵ سال تک ہو سکتا ہے یا جرمانہ جو ۱۵ ہزار تک ہو سکتا ہے اور عدالت جو ایسے شخص کو سزا بھی دے سکتی ہے کہ آثار یہ جس سے متعلق اختلاف پیدا ہوا ہے حکومت کو قبضہ میں دے سکتی ہے۔

II. داخلہ اور معائنہ وغیرہ کے اختیارات:

- (۱) ڈائریکٹریٹ یا کوئی اختیار مند افسر پولیس کی مدد سے ایک معقول نوٹس کے دینے کے بعد، داخل ہو سکتی ہے معائنہ جانچ پڑتال کر سکتی ہے کسی بھی جگہ کے، علاقہ یا حدود کے یا جو ریز مین جو اس کو یقین ہو یا ایک آثار یا پر مشتمل ہو یا ایک جگہ عمارت چیز یا کوئی آثار یہ یا آثار یہ کے بقایا جات اس حدود یا جگہ یا علاقہ میں تصاویر لے سکتی ہے نقل یا اس کام کے لیے کوئی دوسرا ایسا طریقہ جواز نو پیدا کر سکے۔

- (۲) مالک یا اس جگہ حدود، علاقہ کا محصل وہ تمام معقول مواقع برداشت کرے گا اور ڈائریکٹر کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مدد فراہم کرے گا۔
- (۳) کوئی بھی تصویر، کاپی یا از سر نو تعمیر جو لی گئی ہو یا بنائی ہو ذیلی دفعہ (۱) کے مقصد کے لیے فروخت نہیں کیا جائے گا یا فروخت کے لیے پیش نہیں کیا جائے گا علاوہ ازیں اس چیز کے مالک کے خواہش کے بغیر جس سے از سر نو تعمیر تصویر یا نقل لی گئی ہو یا بنائی گئی ہو۔
- (۴) جبکہ معمولی نقصان اگر جائیداد کو پہنچا ہو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت معائنہ کے نتیجے سے یا ڈائریکٹر مشاورتی کمیٹی سے مشاورت کے بعد مالک کو جرمانہ ادا کرے گا۔

۱۲. آثاریات پر مشتمل زمین کا حصول:

اگر ڈائریکٹر انکوائری کے بعد موزوں بنیادوں پر یہ یقین دہانی کرا لے کہ کوئی زمین پر آثاریات موجود ہیں وہ حکومت کی وساطت سے محکمہ مالیہ کو احکام جاری کرے گا کہ وہ اس زمین کو یا کچھ حصہ کو حاصل کر لیں اور محکمہ مالیہ کو زمین کے حصول کے قانون ۱۸۹۲ء (ایک ۱۸۹۲ء) عام لوگوں کے مقصد کے لیے

۱۳. آثاریات کا خرید و اجارہ پر لینا:

ڈائریکٹر مشاورتی کمیٹی کے مشاورت سے ایک آثار یہ کو خرید، اجارہ پر لے گا، تجھ قبول کرے گا یا وصیت قبول کرے گا۔

آثاریات کے فروخت کی صورت میں قبضہ کے حقوق:

- (۱) جہاں پر ڈائریکٹر کوئی معلومات حاصل کریں کہ یا دوسری طرح سے علم میں آجائے کہ کوئی آثاریہ یا غیر منقولہ جائیداد جو آثاریات پر مشتمل ہو فروخت کے لیے رکھی گئی ہے یا فروخت ہو رہی ہے وہ حکومت کے اجازت سے قبضہ کے حقوق استعمال کرے گا اس آثاریات یا جائیداد کے متعلق اور اگر وہ اس حقوق کو استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ صاحب اختیار شخص کو فروخت کی اجازت دے ایک تحریری نوٹس کے ذریعے۔
- (۲) اگر ڈائریکٹر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کردہ نوٹس کے تاریخ سے مقررہ وقت کے تین مہینے کے اندر قبضہ کے حقوق کسی جائیداد یا آثاریہ کے لیے اپنے اختیارات استعمال نہ کریں تو آثاریہ یا جائیداد کسی بھی شخص کو فروخت کر سکتی ہے مقررہ وقت گزرنے کے بعد اور اس کے فروخت کا ایک نوٹس ڈائریکٹر کو دیا جائے گی۔
- (۳) ذیلی دفعہ (۲) میں مہیا کی گئی حقوق، کوئی بھی آثاریہ یا جائیداد جس کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نوٹس دیا گیا ہو کو کسی بھی شخص کو فروخت کیا جاسکتا ہے۔
- (۴) تمام نیلامیاں اگر ذیلی دفعہ (۳) کے برخلاف ہوں وہ منسوخ ہوں گی اور جائیداد یا آثاریہ جو نیلام ہو چکی ہو حکومت کو ضبط کیا جائے گا۔

محفوظ آثاریہ کو ظاہر کرنا:

- (۱) اس قانون کے مقصد کے لیے مشاورتی کمیٹی سے مشاورت کے بعد حکومت اپنے سرکاری جریڈے میں کسی بھی غیر منقولہ جائیداد کو محفوظ آثاریہ قرار سکتی ہے۔
- (۲) اس صورت میں کہ اگر نجی طور پر غیر منقولہ جائیداد کی ملکیت حاصل کی ہو تو اس جریڈے کی نقل ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اس مالک کو دیا جائے گا اور ایسے جائیداد کے نزدیک یا نمایاں جگہ پر بھی چسپاں کیا جائیگا۔

- (۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عمل سرکاری جریدے کے اعلان کے تاریخ سے عمل میں لایا جائے گا۔
- (۴) اس قانون کے مقصد کے لیے وہ آثار یہ محفوظ آثار یہ تسلیم کیا جائے جو وفاقی حکومت آثاریاتی قانون ۱۹۷۵ء کے تحت اور تحفظ آثار یات خیبر پختونخوا کے قانون آثار یات ۱۹۹۷ء کے تحت محفوظ آثار یہ قرار دیا ہو۔
- (۵) جب اس شق کے تحت اظہار عمل میں آئے تو ڈائریکٹر اس محفوظ آثار یہ کے مالک کو اس ضمن میں ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔
- (۶) مشاورتی کمیٹی ہر سال دسمبر میں آثار یات کی فہرست کی نظر ثانی کرے گا اور حکومت کو موزوں تجاویز پر دے گی کہ کوئی بھی اہم آثار یہ کو محفوظ آثار یہ اس شق کے تحت قرار اور ظاہر کریں۔
- (۷) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نوٹیفیکیشن جب تک کہ حکومت کی طرف سے منسوخ نہ ہو وہ ان حقائق کے حتمی فیصلہ کرے گا کہ وہ ثقافتی جائیداد جو اس سے تعلق رکھتی ہے اس قانون کے مقصد کے لیے محفوظ آثار یہ ہے۔

۱۶. محفوظ آثار یہ کے مرمت یا تجدید وغیرہ پر پابندی:

- (۱) محفوظ آثار یہ کا مالک، محفوظ آثار یہ میں زیادتی یا تجدید و تہدیلی نہیں کر سکے گا۔ بشرطیکہ وہ ڈائریکٹر کے اجازت کے بعد محفوظ آثار یہ کے روزمرہ استعمال کے لیے ضروری صفائی جو چھوٹی موٹی ہو سکتی ہے۔
- مزید برآں وہ کام جس کی اجازت دی گئی ہو وہ ڈائریکٹر یا اس کی طرف سے مقرر کردہ مجاز شخص کی زیر نگرانی میں عمل میں لایا جائے گا۔
- (۲) کوئی بھی ذیلی دفعہ (۱) میں مقررہ کے خلاف ورزی کرے گا اس کو قید کی سزا ہوگی جو بامشقت ہوگی جس کا دورانیہ ۳ سال تک ہو سکتا ہے یا جرمانہ جو کہ ۱۰ لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے اور یا دونوں۔

ایک اہم آثار یہ کو ظاہر کرنا:

- (۱) اس قانون کے مقصد کے لیے حکومت اپنے سرکاری جریدے میں شائع کرے گی کہ کوئی غیر منقولہ آثار یہ کو اہم قرار سکتی ہے۔
- (۲) آثار یہ کے نجی ملکیت کی صورت میں ذیلی دفعہ (۱) کے نوٹیفیکیشن کی کاپی غیر منقولہ آثار یہ کے مالک کو ارسال کی جائے گی اور یا اہم آثار یہ کے نزدیک یا نمایاں جگہ پر چسپاں کی جائیگی۔
- (۳) اظہار ذیلی دفعہ (۱) اور (۲) کے تحت سرکاری جریدے میں اعلان کے بعد اسی دن سے عمل میں لائی جائے گی۔ بحر حال ایک اہم آثار یہ کے مالک کے لیے اس وقت عمل میں آئے گی جیسے بھی صورت ہو اس وقت سے جب نوٹس یا نوٹیفیکیشن اس مالک تک پہنچے۔
- (۴) جب اس شق کے تحت اظہار ہو جائے تو ڈائریکٹر متعلقہ اہم آثار یہ کے مالک کو اس زمرے میں ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔
- (۵) ڈائریکٹر ایسے تمام آثار یہ جو اہم ظاہر کر لی گئی ہو کاریکارڈ ترتیب دے گا اور ہر سال کے دسمبر میں مشاورتی کمیٹی کے سامنے نظر ثانی کے لیے رکھے گا۔ مشاورتی کمیٹی اس قانون کے شق نمبر ۱۵ کے تحت ایک اہم آثار یہ کو محفوظ آثار یہ تسلیم کرنے کی منظوری دے گا۔
- (۶) نوٹیفیکیشن ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جب تک کہ حکومت کی طرف سے منسوخ نہ ہو ان حقائق کا حتمی فیصلہ ہوگا کہ آثار یہ کو اس قانون کے مقصد کے لیے ایک اہم آثار یہ ظاہر کیا ہو۔

محفوظ اور اہم آثار یہ کی مسامی، نقصان وغیرہ کی ممانعت:

- (۱) کوئی بھی شخص نہیں کر سکتا حتیٰ کہ اس قانون کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے کوئی بھی تباہی، توڑ پھوڑ، نقصان، تبدیلی، زخمی، مسخ یا عضو کا کاٹنا یا سکنہ نویسی، لکھائی یا کتبہ نصب یا دھنچکا اس کے روبرو کسی بھی آثار یہ پر یا کھاد کسی بھی محفوظ یا اہم آثار یہ سے نہیں لے سکتا۔
- (۲) جو کوئی بھی ذیلی دفعہ (۱) کے خلاف جائے گا اس کو قید یا مشقت کی سزا ملی گی جو کہ پانچ سال تک ہو سکتی ہے اور یا جرمانہ جو کہ ۳۰ لاکھ تک ہو سکتا ہے یا دونوں۔

(۳) جس بھی عدالت میں اس شق کے تحت مقدمہ چل رہا ہوتا ہے، وہ حکم جاری کر سکتی ہے کہ تمام یا جمع شدہ جرمانے کا کچھ حصہ آٹاریہ کی بحالی کے لیے استعمال ہوگا تاکہ آٹاریہ اس شکل میں اس کے جیسا کہ پہلے تھا۔

۱۹. محفوظ اور اہم آٹاریہ کے اظہار کے خلاف راضی:

- (۱) ایک آٹاریہ کا مالک جس کو شق نمبر ۱۱۵ اور ۱۱۶ کے تحت نوٹیفیکیشن جاری ہوا ہو کوئی بھی شخص جیسے بھی حقوق یا آٹاریہ سے تعلق رکھتا ہو نوٹیفیکیشن کے تین مہینے کے اندر ایک تحریری عرضی ایسے نوٹیفیکیشن کے خلاف حکومت کو پیش کرے گا۔
- (۲) عرضی کے ذیلی دفعہ (۱) کے موصول ہوتے ہی حکومت اس شخص کو جس نے عرضی کی ہو، سننے کا موقع دے گی اور مشاورتی کمیٹی سے مشاورت کے بعد یا تو قبول کرے یا عرضی منسوخ کرے گی قبول کرنے کی صورت میں یہ اطمینان کے بعد کہ تحفظات اچھے اور موزوں بنیادوں پر تھا تو نوٹیفیکیشن کو ختم کر سکتی ہے۔

۲۰. آٹاریات کی سرپرستی ایک معاہدے پر:

- (۱) آٹاریہ کا مالک حکومت کی طرف سے ایسے آٹاریہ کے لیے ایک تحریری معاہدہ کے تحت ڈائریکٹر کو سرپرست بنا سکتی ہے۔
- (۲) جہاں پر ڈائریکٹر نے دیلی دفعہ (۱) کے تحت معاہدہ کے ذریعہ آٹاریہ کی سرپرستی قبول کی مالک سے، علاوہ ازیں جیسا کہ اس قانون کے تحت بظاہر مہیا کی ہوں اور اسی معاہدہ میں ویسے ہی حقوق، نام اور فوائد پر جیسے بھی ہوں جب ڈائریکٹر اس کا سرپرست نہ بنا ہو۔

(۳) ایک معاہدہ اس شق کے تحت تمام یا کچھ وجوہات ایک آٹاریہ کے متعلق مہیا کرے کی جو کہ:

- (اے) آٹاریہ کی دیکھ بھال۔
(بی) آٹاریہ کی حوالگی اور اس شخص کی ڈیوٹی جو اس کے لیے بھرتی کیا ہو۔
(سی) مالک کے حقوق پر پابندی کہ انتقال کرے، تیار کرے، ہٹائے تبدیل یا مسخ کرے آٹاریہ یا تعمیر کرے اس پر آٹاریہ کی جگہ کے نزدیک۔
(ڈی) عام لوگوں کو رسائی کی سہولت مہیا کرنے کی اجازت،
(ای) مالک کی طرف سے مختص شخص کو سہولت کی اجازت یا ڈائریکٹر معائنہ کے لیے اور آٹاریہ کے دیکھ بھال کے لیے۔
(ایف) خرچہ آٹاریات کے تحفظ سے جڑے ہوئے پر خرچ ہوگا اور خرچہ جو اسی طرح خرچ ہوتا ہو جو مالک کرے گا۔
(جی) مالک، متصرف یا دوسرا کوئی شخص جو نقصان برداشت کرتا ہو کو جرمانہ ادا ہو گا نفاذ کے نتیجے میں یا معاہدہ کی تعمیل کے لیے؛ اور
(ایچ) کوئی دوسری وجہ جو حوالگی، دیکھ بھال اور آٹاریہ کے تحفظ سے منسلک ہو۔

(۴) معاہدے کی معیا داس شق کے تحت مشاورتی کمیٹی کی مشاورت اور مالک کی خواہش پر وقت گزرنے کے ساتھ تبدیل ہوگی۔

(۵) ایک معاہدے جو آثاریات کے متعلق ہوگا اس شق کے تحت چھ ماہ کے نوٹس سے ختم ہو سکے گا۔ جو کہ ڈائریکٹر کو تحریری طور پر مشاورتی کمیٹی کے مشورے سے دینا ہوگا یا تو مالک کو یا مالک ڈائریکٹر کو دے سکتا ہے۔

۲۱. خریدار جو بعض خریدنے پر اور وہ شخص جو معاہدے کے تحت ملکیت کا دعویدار ہو

وہ مالک کی طرف سے دخول:

باوجود یہ کہ کوئی بھی چیز جو قانون رائج الوقت میں لاگو ہو، جو فروخت پر زمین مالیات والوں سے اپنے بقایا جات کی وصولی چاہتا ہو، یا دوسری عوامی مطالبہ جو جائیداد یا زمین کو خریدنا چاہتا ہو یا کوئی بھی حقوق یا سرکار کسی جائیداد میں یا زمین میں جہاں پر موجود ہو یا واقع ہو ایک آثار یہ اور اس کے متعلق دفعہ ۱۸ کے تحت ایک معاہدہ قائم رکھا گیا ہو اور ہر شخص ایک مالک کے تحت یا کی طرف سے ایک آثار یہ کو کسی نام کی دعویداری کرتا ہو جو ایسی ہی معاہدہ میں داخل ہوا ہو وہ اسی معاہدے کے تحت پابند رہے گا۔

۲۲. فن آثاریات کی ملکیت:

ہر چند کسی بھی رائج الوقت قانون میں کوئی چیز لاگو ہو تو تمام فن آثاریات کی ملکیت کا حق صرف حکومت کے ساتھ ہوتا ہے۔

۲۳. مالک یا نگران کی تبدیلی:

(۱) جب کسی محفوظ اہم آثار یہ جو نجی نگرانی میں ہو، کے مالک کی تبدیلی ہو جائے تو نیا مالک ۳۰ دن کے اندر تحریری طور پر اس تبدیلی کے بارے میں ڈائریکٹر کو آگاہ کرے گا۔

(۲) جب ایک محفوظ یا اہم آثار یہ کاما لک نگران کو تبدیل کر دے وہ ڈائریکٹریٹ کو اس تبدیلی کا ۳۰ دن کے اندر اندر آگاہی دے گا تحریری طور پر جس کے اوپر مشترکہ نئے نگران کے ساتھ جو مقرر ہوا، کے دستخط ثبت ہوں گے۔

(۳) کسی بھی محفوظ ثقافتی یا اہم آثار یہ کے نگرانی رما لک اگر وہ اپنا نام، عنوان، پتہ تبدیل کرتا کر کرتی ہو وہ ۳۰ دن کے اندر اندر تحریری طور پر آگاہی دے گا ڈائریکٹریٹ کو اس تبدیلی کا۔

۲۴. تباہی، نقصان وغیرہ:

(۱) اگر تمام یا کچھ حصہ کسی محفوظ اہم آثار یہ کا تباہ ہو جائے، نقصان پہنچائے غائب ہو جائے یا چوری ہو جائے تو مالک ڈائریکٹر کو ۷ دن کے اندر تحریری طور پر ان حقائق کا قلم دے گا اور آگاہ کرے گا۔

(۲) ڈائریکٹر اس معاملے کا جانچ پڑتال کرے گا کہ تباہی یا نقصان کسی وجہ سے ہوا ہے اور اگر ثابت ہو جائے کہ جانچ پڑتال کے بعد کہ آثار یہ کو نقصان یا تباہی قصداً یا تو مالک نے اور یا کسی دوسرے شخص نے دی ہے ڈائریکٹر مالک یا اس شخص کے خلاف کارروائی کرے گا اور متعلقہ پولیس سٹیشن میں اس کے خلاف ایف آئی آر FIR کرے گا۔

(۳) جو کوئی بھی قصداً تباہ کرے گا یا نقصان پہنچائے گا اس کو قید کی سزا ملی گی جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ جو کہ ۲۰ لاکھ تک ہو سکتا ہے یا دونوں۔

۲۵. مالک کو ہدایات کہ وہ آثار یہ کے تحفظ کے لیے اقدامات اٹھائے:

(۱) جبکہ ڈائریکٹر سمجھتا ہو کہ آثار یہ کاما لک کی طرف سے صحیح تحفظ، نگہبانی نہیں ہو رہی تو وہ ایک حکم نامہ نکال سکتا ہے تحریری طور پر مالک کے خلاف کہ مالک ایسے اقدام اٹھائیں کہ آثار یہ محفوظ اور نگہبانی میں رہے اور اتنے وقت میں جتنا اس حکم نامے میں دیا گیا ہے۔

(۲) اگر مالک مخصوص اقدامات جو ذیلی دفعہ (۱) میں بیان ہوئے ہو بروئے کار لانے میں ناکام ہو جائے تو ڈائریکٹر تمام وہ اقدامات اٹھا سکتا ہے۔ آثار یہ کے حق میں اور اس پر خرچ شدہ اخراجات مالک سے ادائیگی کرے گا زمین کے مالک کی صورت میں بقایا جات۔

۲۶. مرمت جو ڈائریکٹر کرے:

ڈائریکٹر یہ یا تو خود یا کر سکتی ہے مندرجہ ذیل صورتوں میں محفوظ یا اہم آثار یہ کی مرمت یا تحفظی اقدامات، چوری، نقصان، یا تباہی کے خلاف،

(اے) جب مالک یا نگران، پچھلے دو شقوں میں دیئے گئے ہدایات کے مطابق دیئے گئے حکم کی تعمیل نہیں کر سکتا اور،
(بی) جب اس صورت میں کہ جہاں پر جائیداد کو نقصان پہنچے جہاں پر تباہی کا، نقصان یا چوری کا خطرہ ہو تو یہ غیر مناسب سمجھا جائے گا کہ اس کی مرمت کی جائے یا اس کے نقصان تباہی یا چوری سے متعلق تحفظی اقدامات اٹھائے جائیں یا تو مالک کی طرف سے یا نگران کی طرف سے۔

(۲) اس شق کے مقصد کے لیے ڈائریکٹر، ڈائریکٹر کے شاف ممبران سے ایک شخص یا اشخاص کو منتخب کرے گا جو اس مرمت یا اقدامات اور اس جائیداد کی حوالگی سے متعلق تعمیل کا ذمہ دار ہوگا۔

۲۷. مالک کا مرمت وغیرہ پر رپورٹ آگاہی:

(۱) اس صورت میں جب کسی محفوظ یا اہم آثار یہ کی مرمت اس کا مالک یا نگران یا نگران وجود خود کر رہی ہو تو وہ یا اس کو مرمت شروع ہونے سے کم از کم ۳۰ دن پہلے ڈائریکٹر کو تحریری طور پر آگاہی دے گا۔

(۲) اس صورت میں کہ اگر ڈائریکٹر یہ ضروری سمجھتا ہو کہ ایک اہم یا محفوظ آثار یہ کے تحفظ کے لیے تو وہ اہم یا محفوظ آثار یہ کے مرمت کے حوالے سے تکنیکی رہنمائی اور مشورہ مہیا کر سکتا ہے جیسا بھی ہو جو پچھلے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رپورٹ ہوا ہو۔

۲۸. حکومت کو خریدنے کی پیش کش:

- (۱) کوئی بھی شخص جو اہم یا محفوظ آثار یہ کو بیچنے کی خواہش رکھتا ہو وہ پہلے پہل ڈائریکٹر ایٹ کو تحریری طور پر پیش کش کرے گا جس میں وہ اہم اور محفوظ آثار یہ کا تخمینہ جو کو جوہ یا بازاری قیمت ہو درج کرے گا اور ساتھ جائیداد کو بیچنے کی ضرورت کی وجوہات بھی تحریری پیش کش میں سرفہرست کرے گا۔
- (۲) جب ڈائریکٹر ۳۰ دن کے اندر اندر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جو بیچنے کی پیشکش موصول ہو نوٹس دے گا کہ حکومت اس آثار یہ کو خریدنے کی تو مالک وہ جائیداد منہج سکتا ہے اور نہ ہی کسی دوسرے کو منتقل کر سکتا ہے۔
- (۳) ڈائریکٹر متذکرہ جائیداد کے حصول کے لیے فوری طور پر عمل کرے گی کہ حکومت کو انتظامی محکمہ کے بدولت جو اس صورت میں کہ ڈائریکٹر نے ۹۰ دن کے اندر متذکرہ جائیداد کے لیے کوئی بھی عمل نہیں کیا تو وہ مالک کو تحریری طور پر آگاہ کرے گا کہ حکومت اس کو خریدنے میں دلچسپ نہیں ہے یا اس کے حصول کے لیے اور وقت چاہیے جو ۹۰ دن سے زیادہ نہ ہوگا۔
- (۴) اگر تو سب سے زیادہ وقت کے گزرنے کے بعد بھی ڈائریکٹر نے کوئی عمل نہ کیا تو مالک جائیداد کے بیچنے میں آزاد اور خود مختار ہے کہ وہ ڈائریکٹر کو صرف تحریری طور پر آگاہ کرے۔

۲۹. نگرانی یا مرمت یا تیکنیکی رہنمائی کا اعتماد:

- (۱) اہم اور محفوظ آثار یہ کاما لک ڈائریکٹریٹ کو اس کی نگرانی یا مرمت تفویض کر سکتا ہے ان شرائط پر جیسا کہ بیان ہوا ہے۔
- (۲) ڈائریکٹر کر سکتا ہے جیسی بھی صورت ہو یا جیسا بھی ضروری سمجھتا ہو متذکرہ محفوظ جائیداد کے تحفظ کے لیے اسکے مالک کو مشورہ دے گا اور شرائط پیش کرے گا کہ ڈائریکٹریٹ کو اس کے نگرانی، یا مرمت تفویض کرے۔
- (۳) متذکرہ بالا جائیداد کے مالک نگران یا متولی ڈائریکٹریٹ سے التجاء کر سکتا ہے کہ اس جائیداد کی نگرانی یا مرمت سے متعلق تیکنیکی رہنمائی کے لیے۔

۳۰. عوام تک رسائی:

- (۱) اہم یا محفوظ آثار یہ عوام کو رسائی کا ذمہ اس کے مالک، نگران، متولی کو ہو گا علاوہ ازیں اس کے کھولنے کے اوقات کا فیصلہ مالک، نگران یا متولی ڈائریکٹر کے ساتھ معاہدے جو مالک کے ہوتا ہے کے باہمی مشاورت سے ہو گا۔
- (۲) بحر حال ذیلی دفعہ (۱) میں مہیا ایک شخص، اشخاص مالک نگران یا متولی کے علاوہ عوام کو نمائش کے لیے اس قانون کے تحت منظم کیا ہو تو اس اہم یا محفوظ آثار یہ کی نمائش کے لیے اس کاما لک نگران یا متولی اراضی ہو۔
- (۳) متولی کے تحویل میں جو جائیداد ہوگی وہ داخلہ فیس وصول کرے گا ان شاہدین کے لیے جن عوام کے لیے وہ کھولا گیا ہے۔

۳۱. تحفظ کے مقصد کے لیے تحقیق:

- (۱) ڈائریکٹر کر سکتا ہے جب بھی وہ اس کو ضروری سمجھے تو وہ ایسے محفوظ آثار یہ کے مالک کی نگران متولی سے اس کو موجودہ حالات کے متعلق رپورٹ مانگ سکتا ہے یا اس کے تحویل کی حالت اس کے مرمت یا اس کے ارد گرد دریافت کے تحفظ سے متعلق،

(۲) درجہ ذیل صورتوں میں سے کسی بھی صورت میں جب ڈائریکٹر اس قابل نہ ہو کہ ایک خاص اہم اور محفوظ آثاریہ کی حالت سے متعلق، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دائر پورٹ میں دیئے گئے تمام معلومات کے باوجود اور جب اس کو تصدیق کے لیے دوسرا راستہ نظر نہ آتا ہو وہ ایک شخص یا اشخاص کو اسکی تحقیق کے لیے تعینات کر سکتا ہے اور اس کو حکم دے گا کہ جہاں پر جائیداد موجود ہے وہاں داخل ہو جائے اور اس جائیداد کی حالت سے متعلق موقع پر ہی تحقیق کروائے یا اس کی تحویل کے حالات سے متعلق اس کی مرمت یا اس کے ارد گرد کے دریافت کے تحفظ سے متعلق

(اے) جب ایک محفوظ اور اہم آثاریہ کی موجودہ حالت میں تبدیلی سے متعلق اجازت کی درخواست دی ہو یا ایک کام جو اس کے تحفظ کو متاثر کرتا ہو۔

(بی) جہاں پر اہم آثاریہ تباہ ہوئی ہو یا اس کے موجودہ حالت میں تبدیلی لائی گئی ہو۔

(سی) جہاں پر ایک محفوظ آثاریہ کے نقصان یا تباہی کا خطرہ ہو۔

(ڈی) جہاں پر مخصوص وجوہات کی بناء پر مندرجہ بالا جائیداد کی دوبارہ قیمت کا تعین ضروری ہو۔

۳۲. محفوظ غیر منقولہ آثاریہ کا لازمی حصول:

(۱) اگر حکومت مشاورتی کمیٹی سے مشاورت کے بعد یہ سمجھتی ہو کہ ایک غیر منقولہ ذاتی آثاریہ تباہی، نقصان یا زوال پر یہ ہو رہا ہے وہ محکمہ مالیات کو اس آثاریہ یا کچھ حصہ کے حصول کے لیے احکامات دے سکتی ہے اور محکمہ مالیات زمین کے حصول کا قانون ۱۸۹۴ء (ایک ۱۸۹۴ء کا) کے تحت اس آثاریہ کو حاصل کرے گا۔

- (۲) لازمی حصول آثار یہ زیر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپنے اختیارات استعمال نہیں کر سکتی۔
- (اے) کوئی آثار یہ یا اس کا کچھ حصہ وقتاً فوقتاً ہی جائزہ کے لیے استعمال ہوتا ہو۔
- (بی) کوئی بھی آثار یہ جو کسی بی موجودہ معاہدہ کا عنوان ہو۔

۳۳. منقولہ آثار یہ کے لازمی حصول:

- (۱) اگر حکومت مشاورتی کمیٹی کے مشاورت کے بعد نتیجہ پر پہنچے کہ کوئی بھی منقولہ آثار یہ اس کی ثقافت، تاریخ یا آثاریاتی اہمیت کی بناء پر اس کو تحفظ کی مقصد سے حاصل کیا جاسکتا ہے تو حکومت ایک تحریری حکم نامہ سے اس آثار یہ کے مالک کے پتہ پر ارسال کرے گی تاکہ آثار یہ کو حاصل کر سکے۔
- بشرطیکہ اس شق کے تحت اس آثار یہ کے حصول کے اختیارات تفویض نہ ہوئے ہوں۔

- (اے) کوئی بھی تصویر یا نشان جو کسی بھی مذہبی جائزہ کے مقصد کے لیے صحیح معنوں میں استعمال ہوتا ہو۔
- (بی) کوئی بھی چیز جو مالک کسی بھی معقول وجہ کے اپنے ذاتی استعمال کی خاطر اپنے ساتھ رکھنا چاہتی ہو یا اپنے آباؤ اجداد کی خاطر یا کسی دوسرے اپنے خاندانی فرد کی وجہ سے۔

- (۲) جب ایک حکم ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مالک کو جاری کر دیا ہو وہ آثار یہ جس آثار یہ کے متعلق وہ حکم جاری ہوا ہو کسی بھی رکاوٹ کے بعد حکومت کے پاس رہ جاتی ہے اور مالک معاوضہ تا حقدار ہوتا ہے۔

(۳) معاوضے کی رقم غیر منقولہ جائیداد کے مالک کے ساتھ مشاورتی کمیٹی کے صلاح مشورے کے بعد تعین کیا جائے گا معاوضہ کی تعین اس طریقے سے کیا جائے گا اور ایسے اصولوں کے مطابق کیا جائے گا جیسا کہ رکھا گیا ہوں جو کہہ سکتے ہیں۔

(اے) جب معاوضہ کی رقم ایک معاہدہ میں متعین ہو وہ اس

معاہدے کے مطابق دی جائے گی۔

(بی) جب کوئی بھی ایسا معاہدہ پر نہ پہنچو حکومت ایک ٹالٹ

کو مقرر کرے گی جو ہائی کورٹ کے جج کے بھرتی ہونے کے لیے اہل ہو۔

(سی) ٹالٹ کے سامنے معاوضہ پر بحث کے دوران وہ شخص کو

معاوضہ دیا جاتا ہو بیان دے گا کہ اس کے نظریے کے مطابق ایک موزوں معاوضہ کتنا ہوگا۔

(ڈی) ٹالٹ اپنا فیصلہ قیمت لگانے سے متعلق دی جس پر وہ

آئریہ بازار سے خریدار اور بیچنے والے کے درمیان جو خود مختار ہو صحیح طور پر حاصل کر سکتی ہے۔

(ای) کسی بھی ایوارڈ جو ٹالٹ دے کے خلاف اپیل ہائی

کورٹ میں دائر ہوگی۔

(ایف) بصورت دیگر اس سے سب سے بالاتر جو اس دہلی دفعہ میں

ہے اور اس اس خاطر بنائے گئے دوسرے اصول کوئی

بھی چیز کسی بھی قانون میں جو لاگو ہوں وہ اس ذیلی

دفعہ کے تحت ثالثی پر لاگو نہ ہوگا۔

۳۴. عبادت کرنے کی جگہوں کا بے جا استعمال وغیرہ سے تحفظ:

- (۱) ایک عبادت کی جگہ یا مزار جو حکومت نے آثار یہ کے طور پر رکھا ہو اس کو اس کے کردار کے طور پر ناموافق مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا۔
- (۲) ایک عبادت کی جگہ حکومت کے تحت اور آثار ریاتی قانون ۱۹۷۵ء خیر بہختونخوا آثار ریاتی قانون ۱۹۹۷ء یا اس قانون کے عملی مقصد کے لیے ایک اہم ثقافتی آثار یہ قرار دیا گیا ہو وہ ڈائریکٹریٹ کے تحت جس میں انتظامیہ، پچاؤ، رکھوالی اور فروغ شامل ہیں۔
- (۳) ایک عبادت یا مزار جس کی سرپرستی ڈائریکٹریٹ نے دفعہ ۲۰ کے تحت ایک معاہدہ کے عوض وصول کی ہو جب تک ایک اس معاہدہ میں مہیانہ کی گئی ہو کہ جس شخص کے پاس اس کے حقوق ہیں یا اگر حکومت کی طرف سے ایسا کوئی شخص نہ ہو کہ اس کی رکھوالی کر سکے۔
- (۴) جو کوئی بھی اس قانون کے شقوں کے خلاف جائے گا اس کو ایک سال کی قید یا جرمانہ جتنا عدالت صحیح اور موزوں سمجھا ہو یا دونوں کی سزا دے سکتی ہے۔

۳۵. اہم اور محفوظ آثار یہ کی حوالگی سے متعلق ہدایات:

- (۱) ڈائریکٹریٹ ایک محفوظ آثار یہ کے مالک کو ضروری ہدایات دے سکتی ہے یا اس کی حوالگی سے متعلق
- (۲) اہم اور محفوظ آثار یہ کا مالک اس سے حوالگی حاصل کرے گا ان طریقوں اور ہدایات کے مطابق جو ڈائریکٹریٹ وقتاً فوقتاً جاری کرتی ہے۔
- (۳) ایسے آثار یہ کا مالک ایک موزوں شخص کو نگران مقرر کرے گا جو اس کی طرف سے اس آثار یہ کی حوالگی لے گا یا اس مقصد کے لیے متولی مقرر کر سکتا ہے۔

(۴) جب ایک آثاریہ مالک ایک نگران یا متولی اوپر بنائے گئے ذیلی دفعہ (۳) کے تحت مقرر کرتا ہے ایسا مالک ڈائریکٹریٹ کو بعد ۳۰ دن کے اندر اندر تحریری طور پر آگاہی دے گا۔
بشرطیکہ یہ شرط ان صورتوں پر بھی لاگو ہوگا جہاں پر نگران کو ذمہ داریوں سے ہٹا دیا گیا

ہو

۳۶. مالک یا نگران کی تبدیلی:

- (۱) جب ایک اہم اور محفوظ آثاریہ مالک تبدیل ہو جائے تو نیا مالک ۳۰ دن کے اندر تحریری طور پر ڈائریکٹر کو اس تبدیلی کے بارے میں بتائے گا اور سابقہ مالک کے عہدے کا سرٹیفیکیٹ بھی اس کے ساتھ لف کرے گا۔
- (۲) ایسے آثاریہ مالک جب وہ نگران کو تبدیل کرے گا وہ ۲۰ دن کے اندر تحریری طور پر اطلاع دے گا ڈائریکٹر کو اس تبدیلی کا نئے تعینات نگران کے ساتھ اکٹھا دستخط کے نیچے۔
- (۳) مالک یا نگران جب اپنا نام، عہدہ یا پتہ تبدیل کرے گا وہ ۲۰ دن کے اندر تحریری طور پر اطلاع دے گا، ڈائریکٹر اس تبدیلی کا جب تبدیلی نام عہدہ اور پتہ میں پیدا ہو جائے وہ عہدے کا سرٹیفیکیٹ اطلاعی رپورٹ کے ساتھ منسلک کرے گا۔
- (۴) ڈائریکٹر پہلے والے سرٹیفیکیٹ کو منسوخ کرے گا اور ایک نیا عہدے والا سرٹیفیکیٹ جاری کرے گا۔

۳۷. جگہ کی تبدیلی:

جب کسی اہم یا محفوظ آثاریہ کی جگہ یا اس کا قابل علیحدہ حصہ جو خصوصی حوالہ سے منقولہ ثقافتی جائیداد میں تبدیلی آجائے، مالک نگران یا متولی ڈائریکٹر کو تقریباً ۳۰ دن پہلے تحریری طور پر آگاہ کرے گا اس تاریخ سے جس تاریخ پر جگہ تبدیل ہوگی ہوا سکے ساتھ عہدے کا رپورٹ بھی منسلک کرے گا۔

۳۸. مرمت اور معالجہ:

- (۱) مرمت یا معالجہ کسی بھی اہم اور محفوظ آثار یہ کے اگر ضرورت ہو تو وہ مالک یا نگران یا متولی پر ہوگا یا جیسی بھی صورت ہو وہ کرے گا تاہم ڈائریکٹر سے مشورہ کے بعد مرمت یا معالجہ کا ذمہ لے گا۔
- (۲) ایسی صورت میں جب مالک نگران یا متولی اس قابل نہ ہو کہ ایسے آثار یہ کے مرمت یا معالجہ کے بڑے اخراجات برداشت نہ کر سکتا ہو یا ایسی دوسری کوئی خصوصی وجہ موجود ہو، حکومت مشاورتی کمیٹی سے مشاورت کے بعد اس مالک کو امداد فراہم کرے گی تاکہ اس اخراجات کا کچھ حصہ پورا کر سکے۔
- (۳) ڈائریکٹر جیسا بھی وہ ضروری سمجھیں حکم دے سکتی ہے یا نگرانی کر سکتی ہے ایسے جائیداد کی مرمت یا معالجہ کے لیے جس کے لیے ذیلی دفعہ ۲ کے تحت امداد دی تھی۔

۳۹. ایک اہم اور محفوظ آثار یہ کے حوالگی کے خطرے سے متعلق حکم یا مشورہ:

- (۱) جب حکومت مشاورتی کمیٹی سے مشورہ کے بعد اس نتیجہ پر پہنچتی ہے کہ کوئی بھی اہم اور محفوظ آثار یہ کو تباہی، نقصان یا چوری کا خطرہ ہے اس شخص کی نااہلیت کی وجہ سے جو حوالگی کا انچارج ہے یا حوالگی سے متعلق اقدامات نامناسب ہیں وہ مالک کو نگرانی سے ضروری اقدامات اس جائیداد سے متعلق دے سکتا ہے جیسا کہ بھرتی کرنا اس شخص کی تبدیلی جو نگرانی کا انچارج ہے، نگرانی کے طریقے میں بہتر کے لیے آگ سے بچاؤ کے اقدامات اور دوسرے بچاؤ سے متعلق اقدامات
- (۲) ایسے اقدامات کے لیے خرچہ جیسا کہ اس حکم یا مشورہ کے بجا آوری کے لیے لے جائیں گے جو ذیلی دفعہ (۱) میں دیئے ہیں حکومت یا تو تمام یا کچھ حصہ برداشت کرے گی۔

۴۰. ڈائریکٹر کی طرف سے عوام کی رسائی:

- (۱) ڈائریکٹر مالک کو، نگران کو یا متولی کو حکم دے سکتی ہے کہ کوئی بھی منقولہ آثار یہ سے متعلق کہ جائیداد کو خاص وقت کے لیے عوام کو نمائش کے لیے پیش کرے، نمائش ڈائریکٹر ہیٹ کے کسی خاص عجائب گھر یا دوسرے ادارے میں کرے گی۔
- (۲) جب ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق آثار یہ دکھائی جائے گی تو ڈائریکٹر ایک شخص یا اشخاص ڈائریکٹر ہیٹ کے سٹاف ممبران سے کسی نو منتخب کرے گی جو ایسے جائیداد کی نگرانی کے لیے ذمہ دار ہوگا۔
- (۳) نمائش کے لیے درکار خرچہ ڈائریکٹر ہیٹ کے لیے مختص میزانیہ سے چکایا جائے گا۔
- (۴) حکومت مشاورتی کمیٹی سے مشاورت کے ساتھ بیان کردہ مختار کے مطابق جائیداد کے مالک نگران یا متولی کو جو نمائش کے لیے رکھی گئی ہے معاوضہ دے سکتی ہے۔

۴۱. مالک کے حقوق اور فرائض جائینی وغیرہ کے تبدیلی:

اہم اور محفوظ آثار یہ کے مالک کی تبدیلی کی صورت میں نیا مالک اسی آثار یہ کے پہلے والے مالک کے حقوق اور فرائض کی روشنی میں جائین ہوگا جیسا کہ متعلقہ اصولوں مشوروں، ہدایات اور دوسرے حکومت تراتیب میں جو بیان ہوا ہے اور جاری احکام یا جو اس قانون کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

۴۲. آثار یہ کی رجسٹریشن:

- (۱) آثار یہات جو اہم اور محفوظ ظاہر کر دیئے گئے ہو کے علاوہ، حکومت اس کی اہمیت، تسلیمات کے تناظر میں اس کو تحقیق، تحفظ، استدادہ کاری کے لیے رجسٹر کر سکتی ہے اس رجسٹر میں جس میں ڈائریکٹر ہیٹ نے دوسرے آثار یہات کو برقرار رکھا ہو۔

- (۲) جب ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رجسٹریشن عمل میں آئے گی، حکومت مشاورتی کمیٹی اور موزوں مقامی لوگوں سے پیشگی رائے حاصل کرے گی۔
- (۳) آثار یا قریبی رجسٹر سے متعلق دوسرے ضروری معاملات ڈائریکٹر مشاورتی کمیٹی سے مشاورت کے متعین کرے گی۔
- (۴) مشاورتی کمیٹی ہر سال جنوری میں رجسٹرڈ آثار یہ کی فہرست پر نظر ثانی کرے گی اور جہاں پر ضروری ہو ایسے جائیداد کو ایک اہم اور محفوظ آثار یہ کے طور پر ظاہر کرتے کی منظوری دے گی اور ڈائریکٹر اس کے مطابق عمل کرے گا۔

۳۳. عہدہ کے سرٹیفکیٹ کی اجراء، نوٹس اور اعلان:

- (۱) دفعہ (۴۲) کے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رجسٹریشن سرکاری جریدے میں اعلان کے بعد اور متعلقہ آثار یہ کے مالک کو اس حوالے سے نوٹس کی اجراء کے بعد ہوگی۔
- (۲) رجسٹریشن جو دفعہ (۴۲) کے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ہوگی وہ اس دن سے عمل میں آئے گی جس دن سے وہ سرکاری جریدے میں اعلان کے دن سے لیکن رجسٹرڈ آثار یہ کے مالک کے مقصد کے لیے جب یہ نوٹس اس مالک تک پہنچے اس دن سے۔
- (۳) جب دفعہ ۴۲ کے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رجسٹریشن عمل میں آجائے تو ڈائریکٹر متعلقہ رجسٹرڈ آثار یہ کے مالک کو رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

۳۴. رجسٹرڈ آثار یہ کے توڑنے، نقصان اور مرمت کا معاملہ:

- (۱) جب تمام، کچھ حصہ تباہ ہو جائے یا نقصان پہنچے تو مالک نگران یا متولی جیسے ہی ان کے حقائق علم میں آجائے وہ ڈائریکٹر کو تحریری طور پر ۷ دن کے اندر آگاہ کرے گا۔

- (۲) ایسے معالجہ یا مرمت کا کام مالک، نگران یا متولی ڈائریکٹر کے مشاورت سے عمل میں آئے گی۔ بہر حال جب ضروری ہوگا تو حکومت ایسے آثار یہ کے مرمت یا معالجہ پر جتنا خرچہ ہوگا اس کا کچھ حصہ یا تمام اخراجات برداشت کرے گی۔
- (۳) ڈائریکٹر اسباب اور وجوہات کی تحقیقات کرے گا اور اگر وہ تحقیقات کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے کہ مالک یا کوئی دوسرا شخص جان بوجھ کر اس رجسٹرڈ آثار یہ کے نقصان کا ذمہ دار ہے تو ڈائریکٹر ایسے مالک یا نگران کے خلاف ایف آئی آر FIR دائر کرے گا۔
- (۴) جو کوئی بھی جان بوجھ کر رجسٹرڈ آثار یہ کو نقصان پہنچائے گا اس کو قید کی سزا ہوگی جس کا دورانیہ ۲ سال ہو سکتا ہے یا جرمانہ جو پانچ سو ہزار سے زیادہ نہیں ہو سکتا یا دونوں

۴۵. نوٹیفیکیشن وغیرہ رجسٹرڈ آثار یہ کے موجودہ حالت میں تبدیلی سے متعلق:

- (۱) اس صورت میں جب کوئی رجسٹرڈ آثار یہ کی موجودہ حالت میں تبدیلی کا خواہشمند ہو، وہ اس درکار تبدیلی کی مجوزہ تاریخ سے پہلے پہلے جو ۳۰ دن سے بعد میں نہ ہو ڈائریکٹر کو مجوزہ تبدیلی کے بارے میں آگاہ کرنا ہوگا البتہ یہ ان صورتوں پر لاگو نہ ہوگا جہاں پر ایسے کام جو موجودہ حالت صرف دیکھ بال کی حد تک تبدیلی کرنی ہو ایک ایمر جنسی اقدام جو ناگہانی آفات کے وقت لیے جائیں گے۔ یا اس صورت میں جب تبدیلی دوسرے قانونی موضوعات کے تحت نکلے ہوئے احکامات کی بجا آوری کے تحت ضروری ہو۔
- (۲) دیکھ بال کے اقدامات کا دائرہ کار ڈائریکٹر متعین کرے گا۔
- (۳) جب ایک رجسٹرڈ آثار یہ کے تحفظ کے لیے ضروری سمجھے، ڈائریکٹر ضروری ہدایات، مشورے یا دلائل اس جائیداد کے موجودہ حالت کے تبدیلی سے متعلق جو ذیلی دفعہ (۱) کے رپورٹ سے تعلق رکھتا ہو۔
- (۴) کوئی بھی تبدیلی یا زیادتی ڈائریکٹر کے باضابطہ منظوری کے بغیر ہو اس شق کے خلاف ورزی تسلیم کی جائے گی اور اس کو اس قانون کے تحت سزا ہوگی جس میں قید کی سزا دو سال سے نہیں بڑھے گی یا جرمانہ جو پانچ سو ہزار سے زیادہ نہ ہوگا۔

۳۶. رجسٹرڈ آثارِ یہ کے مرمت اور نگرانی سے متعلق ٹیکنیکی رہنمائی:

رجسٹرڈ آثارِ یہ کا مالک، نگران یا متولی ڈائریکٹر سے متعلقہ جائیداد کی مرمت یا دیکھ بال سے متعلق ٹیکنیکی رہنمائی کے لیے پوچھ سکتا ہے اور ڈائریکٹر مجوزہ معاونت فراہم کر سکتا ہے۔

۳۷. رجسٹرڈ آثارِ یہ کا عوام تک رسائی:

- (۱) رجسٹرڈ آثارِ یہ کو عوام کے لیے کھولنا اور رسائی کرنے کا اختیار مالک یا نگران یا متولی کو ہو گا یا جیسی بھی صورت ہو۔
- (۲) باوجودیکہ پچھلے ذیلی دفعہ (۱) کے رہنمائی کے لیے ایک پارٹی جو مالک، نگران یا متولی نہ ہو وہ مالک یا متولی کے ساتھ معاہدہ کے بعد ایسے آثارِ یہ کو کھول سکتا ہے اگر اس میں یہ نہ ہو۔
- (۳) جب ایک رجسٹرڈ آثارِ یہ کے استعمال کو ضروری سمجھا جائے تو ڈائریکٹر متعلقہ آثارِ یہ کو عوام کے لیے کھولنے سے متعلق مالک، نگران یا متولی کو ضروری رہنمائی اور مشورے دے سکتا ہے یا اس آثارِ یہ کے حوالگی سے متعلق اس کو عوام کے لیے کھولنے کی خاطر۔

۳۸. رجسٹرڈ آثارِ یہ کے موجودہ حالت کے بارے میں رپورٹ:

جب بھی ڈائریکٹر یہ ضروری سمجھے کہ وہ مالک، نگران یا متولی سے ایسے آثارِ یہ کی موجودہ حالت جو کہ رجسٹرڈ آثارِ یہ ہو سے رپورٹ مانگ سکتا ہے یا اس کی حوالگی کے حوالہ سے یا اس کے تحفظ کے حوالہ سے۔

۳۹. رجسٹرڈ آثارِ یہ کی منتقلی کے ساتھ ملکیت کی تبدیلی:

- (۱) رجسٹرڈ آثارِ یہ کے مالک کی تبدیلی کی صورت میں کچھ مالک متعلقہ آثارِ یہ کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ نئے مالک کو منتقل کرے گا۔ ایک ہی وقت میں اسی جائیداد کے منتقلی کے ساتھ۔
- (۲) نیا مالک ملکیت کی تبدیلی سے متعلق ڈائریکٹر کو ۱۵ دن کے اندر اندر تحریری طور پر آگاہ کرے گا اور ساتھ ہی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ بھی لف کرے گا جو اصل مالک کو جاری ہوا تھا۔
- (۳) ڈائریکٹر ۱۵ دن کے اندر اندر رجسٹریشن میں تبدیلی کرے گا اور نئے مالک کو سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

۵۰۔ منسوخ:

- (۱) ایک ثقافتی آثار یہ کا محفوظ آثار یہ کے متعین کرنے کی صورت میں جب اس نے اپنی ایسے اقدامات کھوئے ہوں یا کوئی دوسری خصوصی وجہ کی صورت میں، حکومت مشاورتی کمیٹی سے ایسے محفوظ آثار یہ کو تحفظ منسوخ کر دے گی۔
- (۲) ایسے محفوظ جائیداد کی منسوخی کا فیصلہ لینے سے پہلے، مشاورتی کمیٹی مجوزہ طریقہ سے ماہرین کی کمیٹی تشکیل دے گی، متعلقہ شعبہ کے جس کو جائیداد کی باریک بینی سے معائنے کا کام سونپے گی۔
- (۳) ماہرین کی کمیٹی مشاورتی کمیٹی کو ۱۵ دن اندر سفارشات کے ساتھ رپورٹ جمع کرے گی جیسے میں وہ موزوں سمجھے، مشاورتی کمیٹی ماہرین کے کمیٹی کے نمائندوں کی موجودگی میں رپورٹ پر بحث کرے گی اور حکومت کو فیصلہ لینے کے لیے اپنے تجاویز وضع کرے گی۔
- (۴) تحفظ کی منسوخی ایک شق کے تحت سرکاری جریدے میں اعلان پر ہوگی اور متعلقہ اہم یا محفوظ آثار یہ کے مالک کو اس حوالے سے جاری کردہ نوٹس پر بھی ایسے اہم اور محفوظ آثار یہ کا مالک ڈائریکٹر عکلو ایسے عہدہ کا سرٹیفکیٹ ۳۰ دن کے اندر واپس کرے گا جو مالک کو جاری ہوا تھا۔

۵۱۔ رجسٹرڈ آثار یہ کے رجسٹریشن کی منسوخی:

- (۱) ایک رجسٹرڈ آثار یہ جو اس قانون کے تحت اہم یا محفوظ آثار یہ تعین کیا گیا ہو کی صورت میں ڈائریکٹر ہیٹ اس رجسٹریشن کو منسوخ کر سکتی ہے۔
- (۲) اس صورت میں جب ایک رجسٹرڈ آثار یہ تحفظ اور استعمال کی ضرورت کھو بیٹھے یا کوئی دوسری خصوصی وجہ حکومت اس رجسٹریشن کو منسوخ کر سکتی ہے۔
- (۳) رجسٹریشن کی منسوخی کی صورت میں جو ذیلی دفعہ (۱) اور (۲) کے تحت عمل میں لائی گئی ہو، باقاعدہ اعلان کے طور پر سرکاری جریدے میں کیا جائے گا اور نوٹیفیکیشن بھی متعلقہ رجسٹرڈ آثار یہ کے مالک کو جاری ہوگا۔

(۴) جب مالک ذیلی دفعہ (۳) کے تحت نوٹیفیکیشن وصول کر لیتا ہے وہ رجسٹریشن، سرٹیفیکٹ ۳۰ دن کے اندر اندر ڈائریکٹریٹ کو واپس کرے گا۔

۵۲. آثاریات کا باہر سے روک تھام:

- (۱) حکومت آثاریات کا صوبہ سے باہر غیر قانونی طور پر منتقلی پر ضروری اعمال بروئے کار لائے گی جو کسی شخص، ادارہ عجائب گھر، یونیورسٹی یا ٹرسٹ کو فروخت ہوا ہو۔
- (۲) ڈائریکٹر ایسے معلوم یا نامعلوم ملزم کے خلاف FIR درج کرے گا جو کسی بھی آثار یہ یا ثقافتی چیز کے چوری کرنے، لین دین، غیر قانونی منتقلی اور فروخت میں شامل ہو یا مددگار ہو۔
- (۳) غیر قانونی طور سے مال لے جانے کی روک تھام اور آثار یہ کے فروخت کے لیے سفارتی راستے کے ساتھ ساتھ غیر ملکی اداروں کی مدد بھی لے جائے گی اس مسئلے سے متعلق فوجی اور بین الاقوامی قوانین کی رہنمائی میں۔
- (۴) حکومت غیر قانونی لیے جانے گئے آثاریات کو وزارت خارجہ کے ذریعے مختلف حکومتوں کے ساتھ باہمی معاہدوں کے تحت واپس لائے گی۔
- (۵) ڈائریکٹر ایسے غیر قانونی لے جانے گئے آثاریات کی فہرست تیار کرے گی جو باہر کے مختلف عجائب گھروں یا نجی کلکٹرز کی ملکیت یا نیلامی کرنے والوں اور معلومات اکٹھا کرے گی اس کے ساخت کے متعلق اور دوسری معلومات جو یہ ثابت کرنے کے لیے ضروری ہو کہ حقیقت میں یہ آثار یہ اس صوبہ سے تعلق رکھتا ہے۔

۵۳. آثاریات سے تجاوزات کو بٹھانا:

- (۱) حکومت تمام تجاوزات جو بنائے گئے ہو کھڑا کی گئے ہوں اس کے روپر جگہ دی گئی ہو یا کسی بھی محفوظ، اہم یا رجسٹرڈ آثاریہ کے مقررہ حدودات میں ہوتا کہ اس کو سخت نقصان سے بچایا جائے۔
- (۲) حکومت حصول زمین کے قانون ۱۸۹۲ء کے تحت ایسے جائیداد کی بچاؤ اور حفاظت کے لیے ضروری زمین حاصل کرے۔
- (۳) حکومت مشاورتی کمیٹی کے مشاورت سے ایک خاص طریقہ کار جو اس مقصد کے لیے ہوا ایسے آثاریات کے اوپر بنائے گئے تجاوزات کے مالک کی گھر وغیرہ کی دادرسی کے لیے معاوضہ بھی دے سکتی ہے۔
- (۴) حکومت مشاورتی کمیٹی کے مشورے سے ایسے آثاریہ سے مجوز طریقہ کار کے ذریعے تجاوزات بٹھاوے گی اور اس کو سرکاری جریدے میں شائع کرے گی۔

۵۴. غیر منقولہ محفوظ آثاریہ تک رسائی کے حقوق:

اس قانون کے لاگو ہونے اور اس کے اصول کے تحت عام لوگوں کو اس قانون کے تحت غیر منقولہ جائیداد تک رسائی کا حق حاصل ہوگا۔

فصل ۴

ترقیاتی منصوبے کے تعمیر اور منقولہ آثار یہ کا استعمال.

۵۵. ترقیاتی منصوبے کی تکمیل اور غیر منقولہ آثار یہ کے نزدیک کے تعمیر:

باوجودیکہ کوئی بھی چیز جو رائج الوقت قانون میں موجود ہوں، کوئی بھی ترقیاتی منصوبہ یا خاکہ یا اس کے اوپر نئی تعمیر یا ۲۰۰ فٹ کے فاصلے میں کسی بھی غیر منقولہ آثار یہ کے نزدیک نہیں ہوگی نہ ہی عمل میں آئے گی ڈائریکٹر کی منظوری کے بغیر نہیں.

۵۶. برے منصوبہ کی تکمیل:

- (۱) کوئی بھی بڑا منصوبہ جو رہائشی مقصد کے لیے، تجارتی کاموں، صنعتی ترقی، ڈیم کی تعمیر، آبپاشی نظام کی ترقی، نکاسی نظام اور دوسرے کام جو عوامی حلقہ یا نجی حلقہ میں اختیار نہیں ہوگا اس سے پہلے کہ ڈائریکٹر سے اس کی اجازت نہ کی ہو.
- (۲) منصوبہ شروع ہونے سے پہلے متعلقہ حکام ڈائریکٹر سے منظوری حاصل کرے گی.
- (۳) حکومت مشاورتی کمیٹی سے مشاورت کے بعد فیصلہ کرے گی کہ NOC جاری کر دیں یا انکار کرے NOC کو جاری کرنے سے پہلے،
- (۴) تمام اخراجات جو تحقیقات، محاسبہ، حقائق کی مد میں تجویز کردہ جگہ پر متعلقہ حکومتی ایجنسی یا نجی پارٹی جو منصوبہ کی تکمیل کر رہا ہو، برداشت کرے گی.
- (۵) اس شق کے تحت تمام اعمال کا انتظام مقرر کردہ ایسے طریقوں سے ترتیب دی جائے گی.
- (۶) جو کوئی بھی اس شق کی خلاف ورزی کرے گا اس کو قید یا مشقت کی سزا ہوگی جو کہ ۵ سال تک یا جرمانہ جو ۲۵ لاکھ تک ہو سکتی ہے یا دونوں.

(۷) عدالت جو اس جرم کو صرف جہاں مقدمہ چل رہا ہوتا ہے حکم دے سکتی ہے کہ اس جگہ پر کام کو روک سکتی ہے اور متعلقہ منصوبے کے حکام کو احکامات جاری کر سکتی ہے کہ ایسے اقدام اٹھائیں جیسے وہ صحیح اور بہتر سمجھتے ہوں آثار یہ کے تحفظ بچاؤ کے لیے منصوبہ کی جگہ پر۔

۵۷. تعمیر کی جگہ پر کھدائی کے ہدایات اور رپورٹ:

- (۱) کوئی جگہ کی صورت میں جس سے متعلق مشہور ہو کہ یہ دفن شدہ ثقافتی جائیداد پر مشتمل ہے کہ اس کو تعمیرات کی غرض سے کھودا جائے گا یا دوسرا کوئی مقصد جو تحقیقات کے علاوہ دفن شدہ ثقافتی جائیداد تو مالک یا کوئی دوسرا ایسا شخص یا ادارہ جو اس جگہ کی کھدائی چاہتا ہو وہ اس دن جس دن کھدائی متوقع ہو کے دن سے تقریباً ۶۰ دن پہلے تحریری طور پر ڈائریکٹر کو رپورٹ دے گا۔
- (۲) ڈائریکٹر جب وہ ایک دفن شدہ آثار یہ کے تحفظ ضروری سمجھتا ہو تو کھدائی سے متعلق ضروری ہدایات دے سکتا ہے ایک افسر کی نگرانی میں یا ڈائریکٹر ہیٹ کے افسروں کی ٹیم کی نگرانی یا کھدائی کو بند کر سکتا ہے۔ یا التواء کا حکم دے سکتا ہے یا ترک کر سکتا ہے جس کی وجہ وہ مالک کو تحریری طور پر اس میں کرے گا۔

۵۸. حکومتی ادارے وغیرہ کی کھدائی کرنے سے متعلق خصوصی اہتمام:

- (۱) ایسی صورت میں جہاں پر حکومتی ادارے جس میں مقامی حکومت کے محکمے بھی شامل ہیں ایک مشہور آثار یہ قدیمی یا تاریخی جگہ کی کھدائی کا خواہشمند ہوں تعمیراتی کام کے مقصد کے لیے یا دفن شدہ آثار یہ کے تحقیقات کے علاوہ مقصد کے لیے، ایسا ادارہ ڈائریکٹر تک رسائی کرے گا کہ ماہر آثاریات کی وفد کو نمائندگی دے کھدائی کی نگرانی کرنے کے لیے،

(۲) ڈائریکٹر اسی طرح ماہرین آثاریات کا ایک ٹیم بنائے گا اس مقصد کے لیے اور تمام تر اخراجات اس جگہ پر تحقیقات کی مد میں جو ماہرین آثاریات پر خرچ ہوگی وہ کام کے ضامن میں ادارہ برداشت کرے گا۔

(۳) ڈائریکٹر کر سکتا ہے جب وہ بنائے گئے ماہرین آثاریات کی رپورٹ وصول کرتا ہے اس مقصد کے لیے اور وہ اس کو پالیتا ہے کہ یہ کام اس دفن شدہ آثاریات کے تحفظ کے لیے صحیح طور پر لازمین ہے وہ ایسے ادارے وغیرہ کانٹریکٹس دے گا کہ پہلی جگہ پر کام بند کر دے حتیٰ کہ مکمل اور وضع تحقیقات مکمل نہ ہوں۔

(۴) ڈائریکٹر کر سکتا ہے یا تو بنائے گئے ماہرین آثاریات کی ٹیم کے جمع کردہ آخری رپورٹ کے بعد جیسا بھی وہ صحیح سمجھے تعمیر کی اجازت دے سکتا ہے یا اس کی آثاریاتی اہمیت کی بنا پر تعمیر کی اجازت سے انکار کر سکتا ہے اور متعلقہ انجنیسی اس کے مطابق آگاہ کر دی جائے گی۔

۵۹. غیر منقولہ محفوظ آثاریہ کے استعمال پر پابندی:

- (۱) ایک غیر منقولہ محفوظ آثاریہ اس کی ساخت کے ساتھ کسی بھی ناموافق مقصد کے لیے استعمال نہیں ہوگا علاوہ اس کے جو ایڈمنسٹریشن اور تحفظ کے جوبراہ راست اس سے تعلق رکھتے ہوں۔
- (۲) جو کوئی بھی ذیلی دفعہ (۱) کی خلاف ورزی کرے گا وہ سزا کا حقدار ہوگا جو کہ چھ ماہ سے زیادہ نہ ہوگی یا جرمانہ جو ۲۰۰ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔
- (۳) حکومت مشاورتی کمیٹی سے مشاورت سے کسی بھی کام کی اجازت ایسی محفوظ یا اہم آثاریہ کے علاقہ میں جو مندرجہ بالا جائیداد میں متعین نہیں ہوا ہے ان قواعد و ضوابط پر جو علیحدہ سے تعین ہوں ان ادائیگیوں پر جو مشاورتی کمیٹی فیصلہ کرے وہ کر سکتی ہے اس ضمن میں کمایا ہوا مال یا اس اکاؤنٹ میں جمع ہوگا جو اس قانون کے تحت بنایا گیا ہے۔

فصل ۵

کھدائی یا دریافت اور اس سے متعلق معلومات.

۶۰.

رپورٹ مہدایات اور تحقیق کے لیے کھدائی کا حکم:

- (۱) کوئی بھی شخص کسی بھی زمین پر آثارِ تاریخی مقصد کے لیے دریافت یا کھدائی یا زمین سے نکالنا یا کسی زمین پر کھدائی یا وہ جگہ کہ آثارِ تاریخی وہاں سے نکالے نہیں کر سکتا علاوہ ازیں اس لائسنس کے مطابق جو ڈائریکٹر فراہم کیا ہو.
- (۲) لائسنس جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی بھی زمین پر کسی بھی شخص کو جاری نہیں ہوگا اس بارے میں زمین کے مالک جاری نہیں ہوگا جب تک کہ ان اصولوں کے مطابق نہ ہو جو مالک سے معاہدہ میں رکھے گئے ہو اور کوئی ایسا معاہدہ جو فراہم کرے گا.
- (اے) مالک کے حقوق کی پابندی ایسے زمین کے پیسے اور استعمال کے بارے میں
- (بی) معاوضہ اور دوسرے ایسے تلافی مالک کو ادا کی جائے گی.
- (سی) کوئی بھی دوسرا معاملہ جو ایسے کھدائی کے مقصد کے لیے اس زمین سے منسلک ہو.
- (۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری لائسنس، ایک مالک کو انکار نہیں کر سکتا۔ اگر وہ یہ بیان حلفی دے کہ وہ کھدائی ایسے طریقے سے کرے گا کہ اس کی نتیجہ سے آثارِ تاریخی اور تاریخی مواد کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا جو قومی سطح پر محفوظ کیا گیا ہو.

(۴) جو کوئی بھی ذیلی دفعہ (۱) کے خلاف ورزی کرے گا اس کو قید کی سزا ہوگی جو ۵ سال تک یا جرمانہ جو کہ ۱۰ لاکھ تک ہو سکتی ہے یا دونوں،

(۵) عدالت جس میں جرم کے خلاف مقدمہ چل رہا ہوتا ہے ذیلی دفعہ ۴ کے تحت وہ حکم دے سکتی ہے کہ کوئی بھی چیز جو کھدائی میں دریافت نہیں، زمین سے نکالنے میں، وہ جگہ جہاں کھدائی ہوتی ہو وہاں ایسا جرم سرزد ہو جائے وہ قبضہ، حکومت ہو جائے گی۔

۶۱۔ باقیات کے دریافت پر رپورٹ، محظی پر حکم وغیرہ:

(۱) جب ایک مالک، یا زمین کار کھولا کوئی بھی پرانی دفن شدہ، پیشہ جاتی یا رہائشی جگہ دریافت کر لیتا ہے اور دوسری باقیات یا زمین سے نکالی گئی چیزیں وہ کریگا اس باقیات کی موجودہ حالت کو تبدیلی کئے بغیر اسکو رپورٹ کریگا اس کے حقائق کا بغیر کسی تاخیر کے تحریری طور پر ڈائریکٹر کو اس صورت میں کہ ہنگامی اقدامات غیر معمولی آفت سے تحفظ کے لیے اٹھائیں۔ وہ باقیات کی مجودہ حالت کی تبدیلی کے لیے ہنگامی احداث باقاعدہ طور پر لے سکتے ہیں۔

(۲) اس صورت میں جب ڈائریکٹر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رپورٹ وصول کر لیتا ہے اور تسلیم کر سکتا ہے کہ یہ رپورٹ کے بقایا اہم ہے اور یہ ضروری سمجھتا ہو کہ اس کے تحفظ کے مقصد کے لیے تحقیقات کروانا ضروری ہے وہ مالک کو حکم دے سکتا ہے کہ یا زمین کے مالک اس علاقہ میں کھدائی کو ملتوی یا اس پر پابندی لگا سکتا ہے۔

(۳) ڈائریکٹر بہترین آکاریات کا ایک ٹیم ترتیب دے گا جو اسی جگہ پر سرسری تحقیقات کرے گا جو کہ تین مہینوں سے زیادہ وقت میں نہیں ہوگا اور فیصلہ کرے گا ٹیم کے تجاویز کی روشنی میں مزید لائحہ عمل

لائسنس کے بغیر آثارِ یات کی کھدائی یا دریافت کی ممانعت:

- (۱) کوئی بھی شخص کسی بھی زمین پر نیکو کھدائی کر سکتا ہے اور نہ ہی آثارِ یاتی مقصد کے لیے دریافت کر سکتا ہے یا زمین سے نکال سکتا ہے یا کسی زمین پر کھدائی کر سکتا ہے یا کسی جگہ پر کہ آثارِ یات نکالے، ماسوائے اس لائسنس کے تحت اور مطابق جو ڈائریکٹر نے جاری کیا ہو۔
- (۲) ایک لائسنس جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی بھی شخص کو کسی بھی زمین کے حوالے سے جاری نہیں ہوگا ماسوائے ان قواعد کے مطابق جو ایک معاہدہ میں دی ہو اور کوئی ایسا معاہدہ فراہم کرے گا۔

- (اے) درخواست گزار آثارِ یاتی کھدائی یا دریافت کو چلانے کے لیے اہل ہو۔
- (بی) کارکردگی عام لوگوں کی دلچسپی کے لیے آثارِ یاتی علم کے فروغ کے لیے عمل میں آئے گی۔
- (سی) تمام آثارِ یات جو آثارِ یاتی کھدائی یا دریافت کے دوران برآمد ہوئے ہوں وہ حکومت کی جائیداد تسلیم ہو گی۔
- (ڈی) عام حلقہ کے یونیورسٹیاں ایک مخصوص مناسب جگہ متعین کرے گی ان آثارِ یات کے لیے جو انہوں نے آثارِ یاتی کھدائی یا آثارِ یاتی دریافت کے دوران نکالے ہوں اس لائسنس کے تحت جو باہمی معاہدہ کے تحت ڈائریکٹر نے جاری کیا ہو۔
- (ایف) معاوضہ یا کوئی دوسری اجرت اس مالک کو ادا کی جائے گی جس کی زمین پر ثقافتی چیز موجود ہو، ہوں،

(جی) کوئی بھی دوسری وجہ جو ایسے کھدائی کے مقصد کے لیے

جوزمین استعمال ہوتی ہے منسلک ہو۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری لائسنس وہ مالک کو منع ہوگا اگر وہ یہ بیان حلفی دے کہ وہ ایسے طریقہ سے کھدائی کریں گے جو کسی تاریخی مواد یا آثاریات کو نقصان نہیں دے گا جو قومی مفاد کے لیے محفوظ کر دیئے گئے ہوں۔

(۴) جو کوئی بھی ذیلی دفعہ (۱) کی خلاف ورزی کرتا ہے اس کو قید کی سزا ہوگی جو کہ ۱۰ سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو کہ ۴۵ سو ہزار ہو سکتی ہے یا دونوں،

(۵) وہ عدالت جس میں ذیلی دفعہ (۴) کے تحت مقدمہ چل رہا ہوتا ہے وہ حکم دے سکتا ہے کہ کوئی بھی چیز کھدائی یا دریافت کے دوران زمین سے نکالنے یا کھدائی کرنے کے دوران ایسا جرم سرزد ہو جائے وہ ضبط حکومت سمجھی جائے گی۔

۶۳۔ غیر ملکی آثار یا قومی فنون کو لائسنس کی اجراء اور ہدایات:

(۱) کسی بھی غیر ملکی آثار یا قومی فنون کو لائسنس کے لیے لائسنس جاری نہ ہوگا ماسوائے اس کے جب وہ مندرجہ ذیل قواعد پر پورے نہ اترتے ہوں۔

(اے) باقاعدہ درخواست جو ڈائریکٹر کو دی جائے گی جس میں

اس جگہ یا علاقہ جہاں پر تحقیقات یا دریافت کریں گے درج ہوں گے۔

- (بی) وجہ حقائق اور تحقیقات کے مقصد کے لیے۔
- (سی) وفد کے لیڈر کے مکمل نام، اس کا مکمل بائیو ڈیٹا جس میں اس کے تعلیمی قابلیت، پیشہ ورانہ قابلیت اور تجربہ تحقیقات جو اس کی ہو یا اس نے کی ہو یا اس کے براہ راست نگرانی میں ہوئی ہو تجربہ اور متعلقہ دورانیہ سے متعلق علم یا زمانہ جس سے وہ جگہ، یا علاقہ تعلق رکھتا ہو، تحقیقاتی مکالمہ یا دوسرے اشاعتیں اور دوسرے معلومات جو ڈائریکٹر بہتر سمجھتے ہو وفد کے لیڈر سے پوچھا جاسکتا ہے۔
- (ڈی) ممبران کا مکمل فہرست جس میں شامل اس کی تعلیمی قابلیت پیشہ ورانہ تجربہ، آثار یا قی در یافت یا کھدائی جو پہلے سے کی ہوں کی تفصیل، تحقیقات کی اشاعت، متعلقہ شعبہ کا علم وقت یا زمانہ مکمل یا بائیو ڈیٹا کے ساتھ اور دوسرے ایسے معلومات جو ڈائریکٹر بہتر سمجھتا ہو کو مہیا کی جائے گی۔
- (ای) فنڈز کی تفصیلات جس میں اس کی ساخت اور جہاں سے ہو۔
- (ایف) جدول کام جس میں تحقیقات بھی شامل ہیں۔
- (ایچ) اس مقصد کے لیے پاکستان میں رہتے رہنے کا انتظام۔

(آئی) وفد کا اپنے ممبران کے لیے نقل و حرکت اور حفاظت کا

انتظام.

(بے) موزوں اور پیشتر اجازت وفد کے تمام ممبران کا وفاقی

اور صوبائی حفاظتی ادارے سے.

(کے) ڈائریکٹر اس وقت کے کام کا جواب دہائی رپورٹ جمع ہوا

ہو کی معلومات اور تفصیلات.

(ایل) تحقیقات کی آخری رپورٹ کی اشاعت سے متعلق

تفصیلات اور ساتھ اس مقصد کے لیے مختص فنڈ.

(ایم) کوئی دوسری معلومات جو ڈائریکٹر صحیح اور موزوں سمجھتا

ہو.

(۲) وفد کو لائنس صرف ایک سال کے لیے جاری ہوگا جو پیشگی رقم ۱۲۵، ہزار روپے کی ادائیگی پر

درخواست کے ساتھ ہوگا.

(۳) آگے چل کر لائنس میں توسیع کی اجازت ادائیگی پر ہوگی جو ہر سال ۱۰ سو ہزار ہوگی.

(۴) لائنس کو منسوخ، کر دیا واپس لیا جاسکتا ہے اگر وفد یا اس کا کوئی فرد کوئی بھی خلاف ورزی کرے

اور وفد یا اس کا کوئی بھی فرد بلیک لسٹ ہو سکتا ہے مزید ٹھہرنے کے لیے پاکستان میں اور اس کی

وجہ وفد کو تحریری طور پر آگاہ کیا جائے گا.

(۵) وفد کی سرگرمیاں اس مقصد کے لیے حکومت کے بنائے گئے اصولوں کے تحت ترتیب ہوگی، جب

تک کہ ان اصولوں کو حتمی شکل نہ دی گئی ہو. ہدایات اور احکامات جو ڈائریکٹر جاری کرتا ہے اس

وفد کو اس مقصد کے لیے وہی اصول صحیح سمجھے جائیں گے.

- (۶) ایک یا دو محکمے کے نمائندے وفد کے ساتھ منسلک رہیں گے جو دریافت شدہ آثارِیات جو دریافت کھدائی، اور زمین سے نکالنے کے دوران پائے گئے ہوں اور اس کو محفوظ تحویل میں رکھے گی۔
- (۷) وفد محکمے کے نمائندوں کو اس کی حیثیت کے مطابق علیحدہ کمرے دے اور دوسرے ضروری سہولیات بھی اس کے خرچے پر مہیا کرے گی۔
- (۸) وفد محکمہ کے نمائندوں کو روزانہ کا خرچہ بھی دے گی جو حکومت کی طرف سے وقفہ وقت متعین کی گئی ہو۔

فصل ۶۔

ممانعت وغیرہ۔

۶۳۔ بغیر لائسنس کے محفوظ آثارِیہ کے نقل نکالنا:

- (۱) کوئی بھی شخص تجارتی مقاصد کے لیے نہیں، سینما ٹوگراف کے لیے کسی بھی محفوظ آثارِیہ کا فلم نہیں بنائے گی اور اس کے کچھ حصہ کی ماسوائے اس کے تحت یا اس کے مطابق جو لائسنس ڈائریکٹر نے فراہم کیا ہو مجوزہ طریقہ سے ۲۵ ہزار روپے کی ادائیگی پر
- (۲) جو کوئی بھی ذیلی دفعہ (۱) کی خلاف ورزی کرے گا اس کو قید کی سزا ہوگی جو دو سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو کہ اسو ہزار تک ہو سکتی ہے یا دونوں۔
- (۳) عدالت جس میں ذیلی دفعہ (۲) کے تحت مقدمہ چل رہا ہوتا ہے حکم دے سکتی ہے کہ کوئی بھی فلم یا نقل جو محفوظ آثارِیہ کا بنایا گیا ہو اور جرم سرزد کرتا ہو وہ قبضہ حکومت سمجھی جائے گی۔

۶۵. منقولہ آثار یہ کی کاپی بنانے کی ممانعت:

- (۱) کوئی شخص کسی بھی تجارتی مقصد کے لیے نہیں بنا سکتا کسی بھی منقولہ آثار یہ یا چیز ماسوائے اس کے تحت یا مطابق جوائنٹمنس ڈائریکٹر نے فراہم کی ہو مجوزہ طریقہ سے دس لاکھ روپے ایک واحد منقولہ آثار یہ کی ادائیگی کے لیے۔
- (۲) ایسا لائسنس رکھنے والا کو اجازت ہوگی کہ وہ ایک خاص تعداد میں منقولہ آثار یہ کی کاپیاں تیار کر سکتا ہے جو کہ ۵ ہزار کاپیوں سے نہیں بڑھ سکتا مزید کاپیاں تیار کرنے کے لیے لائسنس رکھنے والا ایک ہزار کاپیوں کے لیے ایک سو ہزار روپے ادا کرے گا۔
- (۳) لائسنس رکھنے والا کاپی بنانے کے لیے مختلف اشیاء استعمال کرے گا ان اشیاء کے علاوہ جو اصل آثار یہ میں استعمال ہوئے ہوں تاکہ خالص کے اثرات سے الگ نظر آئے۔
- (۴) لائسنس رکھنے والا صحیح ریکارڈ ترتیب دے گا یا تیار کر دے گا اس اندراج کرے گا اور اجازت کر دے گا آثار یوں کے کاپیوں کی فروخت کا بھی اور اس کو معائنہ کے لیے ڈائریکٹر یا اس کے نمائندے کو طلب کرے یا پیش کرے گا۔
- (۵) لائسنس رکھنے والا ڈائریکٹر کے مختص کردہ جگہ پر کاپیاں فروخت کرے گا۔
- (۶) جو کوئی بھی اس شق کی خلاف ورزی کرے گا اس کو قید کی سزا ہوگی جو کہ دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو کہ دس سو ہزار تک ہو سکتی ہے یا دونوں۔
- (۷) عدالت میں جس میں ذیلی دفعہ ۴ کے تحت مقدمہ چل رہا ہوتا ہے حکم دے سکتی ہے کہ کوئی بھی کاپی یا حکم جو محفوظ آثار یہ کا ہوا ایسی جرم سرزد کرتا ہے وہ قبضہ حکومت ہوگی۔
- (۸) کاپیاں بنانے کے لیے اس کے فروخت اور دوسرے وجوہات بیان کردہ طریقہ سے ترتیب ہونگے۔

۶۶. آثاریات کی درآمد:

- (۱) آثاریات کی درآمد سے متعلق وفاقی قانون کے تحت ترتیب ہوگی اس طریقہ سے جس طرح اس قانون میں مہیا کیا گیا ہے۔

۶۹. منقولہ آثار یہ میں سوداگری:

- (۱) اگر حکومت قابو کر لیتی ہے کہ صوبہ میں کسی جگہ پر منقولہ آثار یہ فروخت ہو رہی ہے یا صوبہ میں میں ضرورتی غرض سے ہٹھایا جا رہا ہو وہ سرکاری جریدے میں اعلان کر سکتی ہے، روک سکتی ہے یا پابند کر سکتی ہے اسی کی بھی آثار یہ کی حرکت یا کوئی بھی ایسے آثار یہ کا طبقہ کسی خاص وقت کے لیے اور ان جگہوں کے درمیان صوبہ جیسا کہ اعلامیہ میں مختص ہوا ہو ماسوائے اس کے تحت اور مطابق جو اصول ڈائریکٹر نے تحریری طور پر اجازت نامہ میں دی ہو۔
- (۲) جو کوئی بھی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اعلامیہ کی خلاف ورزی کرے گا اس کو قید یا مشقت کی سزا ہو گی جس کا دورانیہ ۵ سال تک ہو سکتا ہے جرمانہ کے ساتھ جو کہ ۲۰ سو ہزار تک ہو سکتی یا دونوں۔
- (۳) عدالت جس میں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مقدمہ چل رہا ہوتا ہے وہ حکم دے سکتی ہے کہ کوئی بھی آثار یہ سے متعلق ہو جس کے بارے میں جرم سرزد ہوئی ہو وہ ڈائریکٹر کو قبضہ میں لے لی جائے گی۔

۶۸. آثار یہ کا جعل سازی وغیرہ:

- (۱) جو کوئی بھی جعل سازی یا دھوکہ دہی کرے گا کسی بھی آثار یہ سے متعلق اس غرض سے کہ دھوکہ دے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس سے دھوکہ سرزد ہو گا یا یہ ظاہر کرے کو وہی بھی چیز اسی طرح نمودار ہو گا یا اسی طرح کا سمجھا جائے گا اور ساتھ ہی اس غرض سے کہ کسی ایک شخص سے غلط حصول یا دوسرے شخص غلط طریقے سے نقصان ہو تو اس کو قید کی سزا ہوگی جس کا دورانیہ ۵ سال تک ہو سکتا ہے جرمانے کے ساتھ جو ۱۰ سو ہزار تک ہو سکتی ہے یا دونوں۔

(۲) عدالت جس میں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جرم کا مقدمہ چل رہا ہو وہ حکم جاری کر سکتی ہے کہ کوئی بھی چیز جو بنائی گئی ہو یا جعل سازی کی سزا سرزد ہوئی ہو ایسی جرم حکومت کو قبضہ میں سمجھی جائیگی۔

۶۹. آثاریات کا کاروبار:

- (۱) کوئی بھی شخص کسی بھی آثار یہ کا خرید و فروخت نہیں کر سکتا، ماسوائے اس قانون کے دفعات کے مطابق اور اصول جو اس کے تحت بنائے گئے ہوں۔
- (۲) جو کوئی بھی اس شق کی دفعات کی خلاف ورزی کرتا ہے اس کو قید یا مشقت کی سزا ہوگی جس کا دورانیہ ۱۰ سال تک ہو سکتا ہے یا جرمانہ جو ۴۵ سو ہزار سے زیادہ نہ ہو گا یا دونوں۔
- (۳) عدالت جس میں ذیلی دفعہ (۲) کے تحت جرم کا مقدمہ چل رہا ہو حکم دے سکتی ہے کہ کسی بھی آثار یہ کے جس کے بارے میں جرم سرزد ہوا ہو وہ ڈائریکٹریٹ کو قبضہ میں سمجھی جائے گی۔

۷۰. کان کنی، کھدائی انضباط وغیرہ:

- (۱) تاہم کوئی بھی چیز جو رائج الوقت کے قانون میں موجود ہو اگر حکومت اس نتیجہ پر ہو کہ کسی بھی غیر منقولہ آثار یہ کی حفاظت یا تحفظ کے مقصد کے لیے یہ ضروری سمجھتا ہو کہ پابندی لگائے یا رد کرے، اس علاقہ میں جیسا کہ اس میں مختص ہو، کان کنی، کھدائی، سرنگ لگانا، بارود سے اڑانا اور دوسری ایسی کیفیت کی طرح کاروائی یا بڑی گاڑیوں کی نقل و حرکت وہ سرکاری جریدے میں اعلامیہ جاری کر سکتا ہے ممانعت یا روک تھام کر سکتا ایسے سارے اعمال ماسوائے اس کے تحت یا مطابق جوائنٹنس ڈائریکٹری طرف سے جاری ہوا ہو ان کے اصولوں کے مطابق اور اصول کوئی بھی اگر اس واسطے بنائے گئے ہو۔

- (۲) کوئی بھی مالک یا زمین کار کھوالا جس کو اس وجہ سے نقصان پہنچا ہو کسی بھی پابندی یا ممانعت جو اعلامیہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری ہوا ہو اس کو مناسبت معاوضہ ایسے نقصان کا ادا ہوگا۔ مشاورتی کمیٹی کے مشاورت کے بعد۔
- (۳) جو کوئی بھی ذیلی دفعہ (۱) کی دفعات کی خلاف ورزی کرے گا اس کو قید کی سزا ہوگی جس کا دورانیہ ۵ سال تک بڑھ سکتا ہے یا جرمانہ جو ۲۵ سو ہزار تک ہو سکتا ہے یا دونوں۔

فصل ۷

متفرق

۷۱۔ مقامی حکومت کا ثقافتی ورثہ کی تحفظ کے لیے کوشش:

- (۱) ضلعی حکومت صوبہ میں ثقافتی ورثہ کی تحفظ، حفاظت اور ترقی کے لیے تمام ممکنہ اقدامات بروئے کار لائے گی۔ ضلعی حکومت کو محکمہ کھیل ثقافت، سیروسیاحت، آثار قدیمہ، عجائب گھر اور امور نوجوانان سے سہولت فراہم ہوگی تاکہ اس کے دائرہ اختیار میں جو ثقافتی ورثہ آتا ہے اس کی انتظام، تحفظ اور ترقی کا ذمہ لے۔
- (۲) ضلعی حکومت ایسے آثار پر کے فروغ، تحفظ، حفاظت، بحالی، تجدید کے لیے کافی فنڈ مختص کرے۔

۷۲۔ بیرون ملک ثقافتی ورثہ کی نمائش:

- (۱) صوبہ کے ثقافتی ورثہ کے ترقی کے لیے اور بیرونی سیاحوں کے توجہ کے لیے حکومت تمام اقدامات بروئے کار لانے کی سفارشی راستے کے ذریعے اور وزارت خارجہ امور کی مدد سے صوبہ کی منقولہ آثار پر کی نمائش کے لیے کفیل پیدا کر ڈھونڈنے دنیا کے مختلف بڑے شہروں میں۔

- (۲) نمائش کے لیے فیس اور معاوضہ بمع قواعد و ضوابط باہمی معاہدہ پر حتمی شکل دی جائے گی۔
- (۳) تمام نمائش اشیاء نمائش کے لیے اچھی حالت میں محفوظ اور موزوں حفاظت اور بیمہ کے ساتھ ہوں کی روزانہ کی اخراجات برداشت کرے گی۔

۷۳۔ سزا جرمانہ:

ایک خلاف ورزی جو اس قانون کے تحت کسی بھی دفعہ یا اصول کی ہوگی اور جہاں پر کوئی بھی سزا مہیا نہیں کی گئی ہو وہاں پر قید یا مشقت کی سزا ہوگی جو دو سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو ۱۰ اڈس سو ہزار تک ہو سکتی ہے یا دونوں۔

۷۴۔ قرق شدہ آثار یہ ڈائریکٹر کے حوالہ ہوگا:

کوئی بھی آثار یہ جب قرق یا ضبط ہو جائے اس قانون کے تحت اس کو ڈائریکٹر پیٹ کے حوالہ کیا جائے گا حفاظت، تحفظ اور نگرانی کے لیے۔

۷۵۔ تاریخی یا آثار یہ کی جگہوں کی عوام کو معلومات:

حکومت اور مقامی حکومت مکمل دستاویز رکھے گی اور دوسرے ضروری اقدامات تاکہ عوام کو مکمل اور صحیح معلومات فراہم کریں مشہور آثار یا تاریخی جگہوں سے متعلق اس مقصد کے لیے ڈائریکٹر پیٹ رہنما ہشورے یا دوسری ضروری رہنمائی کو جس کے دائرہ اختیار میں موجود ثقافتی ورثہ کی دستاویزات کے لیے مقامی نمائندے اقدامات اٹھائیں گی۔

۷۶. جرمانہ:

کوئی بھی دعویٰ، استغاثہ یا دوسری قانونی کارروائی حکومت کے خلاف نہیں ہوگی یا کوئی شخص کسی بھی چیز کے لیے جو اچھے ارادہ سے کی ہو اس قانون کے تحت وہ کرنا چاہتا ہو نہیں کر سکتا۔

۷۷. قانون اصول بنانے کا اختیار:

(۱) حکومت اس قانون کے مقصد کی بجا آوری کے لیے اصول بنا سکتی ہے۔

۷۸. منسوخ اور تحفظ:

- (۱) خیر پختونخوا کا آئین ریاستی قانون ۱۹۹۷ء (قانون نمبر ۲۷۱۹۹ء) کا منسوخ قرار دیا جائے گا۔
- (۲) اگر چہ اوپر کی منسوخی کووی بھی چیز جو ہوئی ہو عمل میں آئی ہو اصول بناوے ہوں اور نوٹیفیکیشن یا حکم جاری ہوا ہو اس درجہ بالا قانون کے تحت ہوگا جب تک کہ جو اس قانون کے دفعات کے خلاف نہ ہوں اس کو کرشدہ ہلایا، بنایا، جاری کردہ سمجھا جائے گا اور اس قانون کے تحت اسی طرح عمل میں ہوگا۔
- (۳) کوئی بھی دستاویز جو منسوخ قانون سے تعلق رکھتا ہو وہ اس قانون کے مجوزہ دفعات کو ظاہر کرے گا۔

وجوہات اور اعتراضات کا بیان۔

ہر خواہش ظاہر کی جارہی تھی کہ موجودہ دور کے ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے ثقافتی ورثہ آثارِیات اور عجائب گھر اور غلطیاں متعلقہ مختلف قوانین کے درمیان تمام جمع شدہ متعلقہ شقوں کو جو خیبر پختونخوا کا آثارِیاتی قانون ۱۹۹۷ء اور ساتھ ہی وفاقی آثارِیاتی قانون ۱۹۷۵ء کو شامل کریں۔

۱۸ ترمیم کے بعد محکمہ آثارِیات اور عجائب گھر صوبوں کو سپرد کر دیا ہے بس یہ ضروری ہے کہ آثارِیات کے لیے نیا قانون سامنے لائے جو تمام قانون اور تکنیکی پہلوؤں کو آڑ میں لے ۱۸ویں ترمیم کے بعد مجوزہ آثارِیاتی بل ۲۰۱۶ء ایک جامع بل ہے جس سے خیبر پختونخوا کے وسیع و عریض آثارِیاتی ورثہ کے بچاؤ کے مقصد کی تکمیل ہوئی، پس یہ بل۔

جناب سپیکر کے حکم سے خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی

امان اللہ۔

سیکرٹری۔

صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا۔